بلّی ہے کہاں

ایک دن ملّا جی مچھلی لائے

اور بیوی سے کہا اس کو اچھی طرح پکانا۔

ملّا جی کہیں باہر چلے گئے۔

بیوی نے مچھلی پکائی۔ اس کی خوشبو سے رہ نہ سکی۔

سوچا کہ ایک ٹکڑا کھالوں۔ ایک ٹکڑا کھالیا۔

پھر دوسرا اور تیسرا.......................

آخر برتن میں ایک ٹکڑا بھی نہ بچا۔

اب کیا کروں؟ اپنے میاں سے کیا کہوں گی؟

اتنے میں ملّا جی گھر واپس آئے اور کھانے بیٹھ گئے۔

دیکھا تو مچھلی کا پتہ نہ تھا۔ پوچھا ''کیوں بی مچھلی کیا ہوا؟''

''حضور! کیا کہوں؟ مچھلی تو بلّی کھا گئی۔''

ملّا جی جلدی بلّی کو تولنے لگے۔

دیکھا تو اس کا وزن ایک کیلو تھا۔

ملّا جی بولے، ''اگر یہ بلّی ہے تو مچھلی کہاں؟

اگر مچھلی ہے تو بلّی کہاں؟''

KT 299-1/Urdu Reader - 7

بھلا کر تیرا بھلا ہوگا

ایک دن گاؤں کے لوگ صبح اٹھے تو دیکھا کہ ایک فقیر ہاتھ میں سونے کی تھالی لیکر کھڑا ہے۔ لوگ حیران ہو کر اس کے پاس جمع ہوئے۔ فقیر نے کہا" تم میں سے جو سچا اور ایماندار ہے وہ اس تھالی کو اپنا سکتا ہے۔ یہ خبر پورے گاؤں میں پھیل گئی۔ خبر سنتے ہی سب لوگ فقیر کے پاس جمع ہوئے۔ اور ہر ایک اپنی اپنی نیکی کے بارے میں کہنے لگا۔

"سچ کہوں تو اس تھالی کا حقدار میں ہوں۔ میں ہر دن مندر جاتا ہوں اور پوجا کرتا ہوں" کسی نے کہا۔

نہیں نہیں تم کون ہو؟ "یہ تھالی میرے لیے ہیں۔ میں ہر وقت مسجد جاتا ہوں اور نماز پڑھتا ہوں" دوسرے نے کہا۔

اس طرح سب تھالی اپنانے کی کوشش کی۔ مگر جب وہ تھالی پر ہاتھ رکھے تو تپ کر بھگ نکلے۔

آخر سونے کی تھالی کی خبر گوپال کے کانوں تک پہنچی۔ وہ اس گاؤں کا غریب کسان ہے۔ لوگوں کی مجبوری سے گوپال بھی فقیر کے پاس گیا۔ اور کانپتے ہوئے ہاتھوں سے ھالی کو چھولیا۔ دیکھتا کیا ہے!! کہ چمکتی ہوئی تھالی اس کے ہاتھ آگئی۔

حلوہ کھائیں

ملّا نصر الدّین کو حلوہ کھانے کا بہت شوق تھا۔ ایک دن وہ بازار سے گزر رہے تھے۔ دیکھا تو سامنے حلوہ کی دوکان نظر آئی۔ دوکان میں حلوائی نہیں تھا۔

وہ سیدھے دوکان کے اندر گھس گئے اور حلوہ نکال کر کھانے لگے۔ کچھ دیر بعد حلوائی آیا دیکھا کہ چور اندر حلوہ کھا رہا ہے۔ حلوائی شور مچانے لگا۔ ''چور! چور!!'' لوگ لاٹھی لے کر چور کو مارنے لگے۔

ملّا نے کہا ''واہ! یہاں کے لوگ کتنے اچھے ہیں مار مار کر حلوہ کھلاتے ہیں، جیسے ماں اپنے بیٹے کو کھلاتی ہے۔''

کنجوس دوست

آفندی کا ایک کنجوس دوست تھا۔ ایک دن اس نے محض اوپری دل سے آفندی کو اپنے گھر کھانے کی دعوت دی۔ آفندی مقرّرہ وقت پر اس کے گھر جا پہنچے۔ کنجوس دوست اپنے مکان کی بالائی منزل کی کھڑکی سے جھانک رہا تھا۔ آفندی کو دیکھتے ہی اس نے بیوی کے کان میں کچھ کہا اور بیوی دروازے پر آ کر بولی۔

''کیا آپ ہی آفندی صاحب ہے؟ بچّوں کے ابا کو تو کسی ضروری کام سے باہر جانا پڑ گیا ہے۔ آپ پھر کبھی تشریف لائیے گا۔''

''ٹھیک ہے میں جا رہا ہوں۔'' آفندی نے جواب دیا ''لیکن ایک بات ان سے ضرور کہہ دیں کہ آئندہ وہ باہر جاتے وقت اپنا سر کھڑکی میں نہ لٹکا جایا کریں۔''

سچا رستہ دیں

گرمی بارش جاڑا دے
جو موسم دے اچھا دے
اپنے بزرگوں کی خدمت
سب کو کرنا سِکھلا دے
پڑھنے سے جو جان چرائے
اس کو عقل کی پُڑیا دے
کپٹ بھری اسی دن میں
سیدھا سچا رستہ دے
سورج سے دل گھبرائے تو
رات کو پیارا چندا دے
تاریکی ہے چاروں اُور
سب کی قسمت چمکا دے
دوست نہ چاہوں دس بارہ
ایک دے لیکن سچا دے
بے گھر بھوکے ننگے کو
گھر دے روٹی کپڑا دے

ڈاکٹر محمد کلیم ضیا

کرم کی نظر

تھا جنگل کا راجا بہت بے خبر
کہ دن رات رہتا تھا وہ اپنے گھر
نہ کرتا رعایا کی وہ دیکھ بھال
وہ کاہل تو ہر کام دیتا تھا ٹال
کہاں جب زرافہ نے راجا ببر
ذرا ہم پہ کیجیے کرم کی نظر
ہماری حفاظت بھی اب کیجیے
شکاری سے ہم کو بچا لیجیے
رہیں گے سبھی بھوک ہڑتال پر
نہ جائیں گے اس وقت تک اپنے گھر
کہ جب تک نہ ہوگا کوئی انتظار
کیا ہے شکاری نے جینا حرام

خدا تو بڑا ہے

خدا تو بڑا ہے   تجھی سے دعا ہے
بنا ہم کو اچھا   بنا ہم کو سچا
ہمیں ایک کردے   ہمیں نیک کردے
تیری رحمتوں کا   رہے ہم پہ سایہ
ہمیں علم دے دے   تیری رحمتوں سے
سدا مسکرائیں   تجھے نہ بھلائیں
سدا زندگی میں   غموں میں خوشی میں
تیری بندگی ہو   یہی زندگی ہو

میرا بھارت

میرا بھارت پیارا بھارت   سارے جگ سے نیارا بھارت
گنگا جمنا ندیاں پیاری   تاج محل کی شان نرالی
ہندو مسلم سکھ عیسائی   اس کے واسی بھائی بھائی
الفت کا پیغام سنائے   امن کا ہر دم پاٹھ پڑھائیں
جمہوری ہے میرا بھارت   پرجا کی ہے یہاں حکومت
بھارت جیسا دیس کہیں ہے؟   ایسا کوئی دیس نہیں ہے

چندا ماما آؤ نا؟

چندا ماما آؤ نا ساتھ ہمارے کھیلو نا
بدلی میں چھپ بیٹھے ہو اپنا روپ دکھاؤ نا
نیل گگن میں کیا رہنا دھرتی پر آجاؤ نا
ایسے ہنستے ہیں تارے تم بھی اب مسکاؤ نا
روٹھ گئے ہو کیوں ہم سے جلدی سے من جاؤ نا
آشاؤں کے آنگن میں چاندی سی بکھراؤ نا
کالے بادل ہٹ جاؤ چندا ماما اب آؤ

تیری دعا چاہیے

پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے تیرے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیے
لوری گا گا کے مجھ کو سلاتی ہے تو مسکرا کر سویرے جگاتی ہے تو
مجھ کو اس کے سوا اور کیا چاہیے پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے
تیری ممتا کے سائے میں پھولوں پھلوں تھام کر تیری انگلی میں بڑھتا چلوں
آسرا بس تیرے پیار کا چاہیے پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے
تیری خدمت سے دنیا میں عظمت میری تیری قدموں کے نیچے ہے جنت میری
عمر بھر سر پہ سایہ تیرا چاہیے پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے

مزہ : രസം

مصروف ہونا : മുഴുകുക

معاملہ : പ്രശ്നം

معصوم : നിഷ്ക്കളങ്കൻ

مکڑا : ചിലന്തി

ملاوٹی غذا : കൃത്രിമാഹാരം

ممانی : അമ്മാവന്റെ ഭാര്യ

منڈلانا : ചുറ്റിപ്പറക്കുക

منظر : കാഴ്ച, ദൃശ്യം

منعقد کرنا : സംഘടിപ്പിക്കുക

موقع : അവസരം

مہندی : മൈലാഞ്ചി

مینڈک : തവള

میوا : പഴം

ن

نادانی : വിവരക്കേട്

ناراض ہونا : ദേഷ്യപ്പെടുക

نالہ : തോട്

نام ونشان : പേരും പെരുമയും

نظارہ : ദൃശ്യം

نظر آنا : دیکھنا

نقصان : നഷ്ടം

ننگا : നഗ്നമായ

نوکری : ജോലി

نہر : ندی

ہ

ہار پہنانا : മാലയണിയിക്കുക

ہل چلانے والا : ഉഴുതുന്നവൻ

ہلکا : നേരിയ

ہمسایہ : അയൽവാസി

ہندی : ഇന്ത്യക്കാരൻ

ہوش : ബോധം

ک

کامیاب : വിജയം

کان : ചെവി

کردار : കഥാപാത്രം

کرم : കാരുണ്യം

کرن : കിരണം

کریلا : കയ്പയ്ക്ക

کنارا : തീരം

کہسار : پربت

کھیرا : കക്കിരി

کھیل کود : കളി തമാശ

کیاری : തടം

گ

گزارش : അപേക്ഷ

گزارنا : കഴിച്ചുകൂട്ടുക

گلستان : പൂന്തോട്ടം

گلہری : അണ്ണാൻ

گلے لگانا : ആലിംഗനം ചെയ്യുക

گنے کا رس : കരിമ്പ് ജ്യൂസ്

گود : മടി

گونجنا : മുഴങ്ങുക

گہرا رنگ : കടും നിറം

گہری نیند : ഗാഢനിദ്ര

گھنے جنگل : കൊടുംകാട്

گیدڑ : കുറുനരി

گیہوں : ഗോതമ്പ്

ل

لاڈ و پیار : സ്നേഹത്തോടെ

لہرانا : അലയടിക്കുക

لہلہانا : ആടിയുലയുക

م

ماننا : അംഗീകരിക്കുക

ماہ : چاند

مایوس : നിരാശ

مٹ جانا : നശിക്കുക

مٹر : പച്ചപട്ടാണി

مجبور کرنا : നിർബന്ധിക്കുക

محفل : സദസ്സ്

محنت : അധ്വാനം

مذہب : മതം

مرچ : മുളക്

مرد : പുരുഷൻ

مزدوری : തൊഴിൽ

مزدور : തൊഴിലാളി

مزہ لینا : രുചിക്കുക

زمانہ : കാലം

زندہ آباد : വിജയിക്കട്ടെ

س

سایہ : തണൽ

سجانا : അലങ്കരിക്കുക

سخت محنت والا : കഠിനാദ്ധ്വാനി

سنتری : കാവൽക്കാരൻ

سنسار : ലോകം

سوچنا : ചിന്തിക്കുക

سونڈ : തുമ്പിക്കൈ

سونگھنا : വാസനിക്കുക

سہارا لینا : ആശ്രയിക്കുക

سہیلی : തോഴി

سیدھا راستہ : നേർവഴി

سینچنے والا : നനക്കുന്നവൻ

ش

شادی : വിവാഹം

شجر : پیڑ

شرارہ : തീപ്പൊരി

شمع : വിളക്ക്

شور مچانا : ബഹളം വെക്കുക

شوق : താൽപര്യം

ص

صحرا : മരുഭൂമി

صفائی : വൃത്തി

صورت : രൂപം

ض

ضروری چیز : അവശ്യ സാധനം

ع

عادت : സ്വഭാവം

علاج : ചികിത്സ

عمارت : കെട്ടിടം

عورت : സ്ത്രീ

غ

غذا : کھانا

غریبی : ദാരിദ്ര്യം

ف

فرض : കടമ

فصل : വിള

ق

قائم رکھنا : നിലനിർത്തുക

قدم بڑھانا : മുന്നേറുക

قومی جھنڈا : ദേശീയ പതാക

قومی گیت : ദേശ ഭക്തിഗാനം

ح

حاضر ہونا : ഹാജരാവുക

حفاظت کرنا : സംരക്ഷിക്കുക

خ

خالق : സൃഷ്ടാവ്

خالہ : എളയമ്മ

خاموش ہونا : നിശബ്ദമാവുക

خلاف : എതിര്

خوب زمانہ : നല്ലകാലം

خوفناک : ഭയാനകമായ

خیال رکھنا : ശ്രദ്ധിക്കുക

خیریت : ക്ഷേമം

د

دال : പരിപ്പ്

دام : വില

دائرہ : വൃത്തം

درخت : پیڑ

دریا : നദി

دشمن : ശത്രു

دعوت : ക്ഷണം

دلہن : മണവാട്ടി

دوپہر : ഉച്ചസമയം

دولت : സമ്പത്ത്

دھوپ : വെയിൽ

دھوم دھام : ആഘോഷം

دھوم مچانا : ആഘോഷിക്കുക

ڈ

ڈھول بجانا : മദ്ദളം കൊട്ടുക

ڈھیرا : കൂമ്പാരം

ر

راستہ : വഴി

رائی : കടുക്

رشتہ دار : ബന്ധു

رشتہ : ബന്ധം

رشک : അസൂയ

رنگ برنگ : വ്യത്യസ്ത നിറങ്ങൾ

رنگیلا : വർണ്ണപ്പകിട്ട്

رواج : സമ്പ്രദായം

روز بروز : ദിനം പ്രതി

روزہ : നോമ്പ്

روزی : നിത്യവൃത്തി

ز

زخم : മുറിവ്

زلزلہ : ഭൂകമ്പം

بے گھر ہونا : ഭവനരഹിതനാവുക
بے ہوش ہونا : ബോധം നഷ്ടപ്പെടുക

پ

پاسبان : കാവൽക്കാരൻ
پرندہ : പക്ഷി
پروانہ : ഈയ്യാംപാറ്റ
پریشان : അസ്വസ്ഥത
پکوان : പലഹാരം
پیاسا : ദാഹിക്കുന്നവൻ

ت

تان لگانا : താളം പിടിക്കുക
ترسنا : ദാഹിക്കുക
تشریف لانا : آنا
تعلیمی میدان : വിദ്യാഭ്യാസരംഗം
تعمیر کرنا : നിർമ്മിക്കുക
تفصیل : വിശദമായി
تندرستی : ആരോഗ്യം
توجہ : ശ്രദ്ധ
تھکاوٹ : ക്ഷീണം

ٹ

ٹوٹا پھوٹا : പൊട്ടിപൊളിഞ്ഞ
ٹھکانا : അതിര്

ج

جاگ اٹھنا : ഞെട്ടിയുണരുക
جشنِ آزادی : സ്വാതന്ത്ര്യദിനാഘോഷം
جگری دوست : ആത്മ സുഹൃത്ത്
جگنو : മിന്നാമിനുങ്ങ്
جلسہ : സമ്മേളനം
جنان : സ്വർഗ്ഗം جنّت
جوار : ചോളം
جھینگر : കൂറ
جیالا : സാമർത്ഥ്യം
جیب : കീശ

چ

چاول : അരി
چٹان پھٹنا : പാറ പൊട്ടുക
چشمہ : അരുവി
چکھنا : രുചിക്കുക
چمکانا : പ്രകാശിപ്പിക്കുക
خاک : മണ്ണ്
چمک : روشنی
چنا : കടല
چہل پہل : തിക്കും തിരക്കും
چھڑکنا : വിതറുക,കുടയുക

فرہنگ

ا

اجالا کرنا	:	ശോഭയുള്ളതാക്കുക
اجالا	:	ശോഭ
اچھلنا کودنا	:	തുള്ളിച്ചാടുക
اچانک	:	പെട്ടെന്ന്
اخبار	:	പത്രം
اذان	:	ബാങ്ക്
اسپتال	:	ആശുപത്രി
افسوس	:	ദുഃഖം دکھ
اکلوتا بیٹا	:	ഏകമകൻ
اکیلا	:	തനിച്ച്
اگانا	:	മുളപ്പിക്കുക
انتظار	:	പ്രതീക്ഷ
اندھیرا	:	ഇരുട്ട്
انقلاب	:	വിപ്ലവം
آقا	:	യജമാൻ
آگ لگنا	:	തീ പിടിക്കുക
آگاہ کرنا	:	ബോധവൽക്കരിക്കുക
آلو	:	ഉരുളക്കിഴങ്ങ്
آنکھیں بھر آنا	:	കണ്ണ്നിറയുക
آنگن	:	മുറ്റം
آواز اٹھانا	:	ശബ്ദമുയർത്തുക

ب

بالکل	:	തികച്ചും
بچپن	:	കുട്ടിക്കാലം
بچنا	:	രക്ഷപ്പെടുക
بڑھاپہ	:	വാർദ്ധക്യം
بگڑی بنانا	:	തെറ്റുതിരുത്തുക
بگل بجانا	:	ബ്യൂഗിൾ വായിക്കുക
بل کھاتی ندی	:	വളഞ്ഞൊഴുകുന്ന നദി
بلبل	:	വാനമ്പാടി
بند گوبی	:	കാബേജ്
بہار	:	വസന്തം
بہلانا	:	ആശ്വസിപ്പിക്കുക
بہنا	:	ഒഴുകുക
بھگانا	:	ഓടിക്കുക
بھینڈی	:	വെണ്ടക്ക
بھوکا	:	വിശക്കുന്നവൻ
بیج بونے والا	:	വിതക്കുന്നവൻ
بیر رکھنا	:	ശത്രുത വെക്കുക
بیماری	:	രോഗം
بین سنانا	:	വീണമീട്ടുക
بےکار	:	നിഷ്ഫലം

معیّن صلاحیتیں

- نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزون مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع کے بارے میں سوالات تیار کرنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے کہانی تیار کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پر نعرے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- جنگل، پیڑ وغیرہ سے تعلق رکھنے والے الفاظ کی مدد سے نوٹ اور بیانیہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے کہانی تیار کرنے کی صلاحیت۔
- کہانیاں فطری انداز میں پڑھنے کی صلاحیت۔

آج قیمتی کپڑے پہن کر آیا تو آپ میری قدر دانی کر رہے ہیں،
تو یہ کھانے میرے لیے نہیں ہیں
بلکہ ان کپڑوں کے لیے ہیں۔
اس لیے میں کپڑوں کو کھانا کھِلا رہا ہوں۔

- امجد خان نے کہا کہ میں کپڑوں کو کھانا کھلا رہا ہوں۔ یہ سن کر امیر آدمی نے کیا کیا؟ اس کہانی کو آگے بڑھائیے۔

- 'کپڑوں کی دعوت' نامی کہانی کے لیے اور ایک مناسب عنوان تجویز کیجیے۔

- 'گوشہ مطالعہ' کی مدد سے مختلف کھانوں کے نام جمع کیجیے
اور کوئی ایک پسندیدہ پکوان بنانے کا طریقہ بیان کیجیے۔

- روٹی، کپڑا اور مکان انسان کی بنیادی ضروریات ہیں۔
روٹی سے تعلق رکھنے والے الفاظ لکھیے اور ان کی مدد سے چند جملے بنائیے۔

عمدہ اور لذیذ کھانے دسترخواں پر چنوائے۔

سب کھانے بیٹھ گئے۔

امجد خان نے ایک عجیب حرکت کی!

اس نے کھانے کے لقمے منہ میں

رکھنے کے بجائے اپنی قمیص کی

آستین میں ڈالنے شروع کر دیے۔

دولت مند آدمی نے غصّہ میں آکر کہا:

اے بدتمیز! یہ کھانا کھانے کے لیے ہے۔

کپڑوں کو کھِلانے کے لیے نہیں۔

بچّو! امجد خان نے کھانے کے لقمے اپنی قمیص کی آستین میں کیوں ڈالے؟

امجد خان نے نہایت نرمی سے کہا:

اے امیر! ایک دن میں پھٹے پرُانے کپڑے

پہن کر آپ کے پاس آیا تھا،

آپ نے مجھ پر ذرا بھی دھیان نہ دیا۔

ایک دن اس کے دوست رام داس نے کہا کہ

شہر میں ایک بڑا دولت مند آدمی ہے۔

اس کے پاس جائیں تو مالا مال ہو جائیں گے۔

دونوں اس کے پاس گئے، لیکن جا کر کیا دیکھتے ہیں کہ

اس دولت مند آدمی نے ان غریبوں کا ذرا بھی خیال نہ کیا۔

نہ کچھ پوچھا اور نہ ان کی کوئی بات سنی۔

وہ دونوں مایوس ہو کر ایک مسجد کے دالان میں سو گیے۔

بچّو! رام داس اور امجد خان مایوس ہو کر امیر آدمی کے گھر سے لوٹ رہے تھے۔
راستے میں ان کی کیا گفتگو ہوئی ہوگی؟ دونوں کی گفتگو تیار کیجیے۔

دوسرے دن امجد خان کو ایک تدبیر سوجھی۔

اس نے نہایت عمدہ صاف اور قیمتی کپڑے کرایے پر حاصل کیے۔

کپڑے پہن کر پھر وہ دولت مند آدمی کے پاس پہنچا۔

اب اس نے نہایت عزّت کے ساتھ

اس کا استقبال کیا اور پاس بٹھایا۔

کپڑوں کی دعوت

بچّوں سے پوچھے کہ تصویر میں کیا کیا ہے ؟ اس پر اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دے۔

میں جاؤں تو کہاں جاؤں؟

امجد خان سوچنے لگا۔

آخر وہ اپنا گاؤں چھوڑ کر شہر پہنچا۔

امجد خان بہت غریب آدمی تھا۔

شہر میں وہ فٹ پاتھ پر رہتا تھا۔

رحیم : مانتا ہوں راہل،

لیکن ہماری باتیں کون سنتا ہے؟

راہل : رحیم! اس سے اپنی تندرستی کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

ذرا سوچو رحیم! ہمارے بہت سے لوگوں کو

ایک وقت کا کھانا بھی نہیں ملتا۔

رحیم : میرے خیال میں ان غریبوں کو کھانا کھلانا

ہماری ذمّہ داری ہے۔

راہل : مجھے ایک امیر آدمی کی دعوت کی کہانی یاد آرہی ہے۔

رحیم : اچھا! سناؤ۔

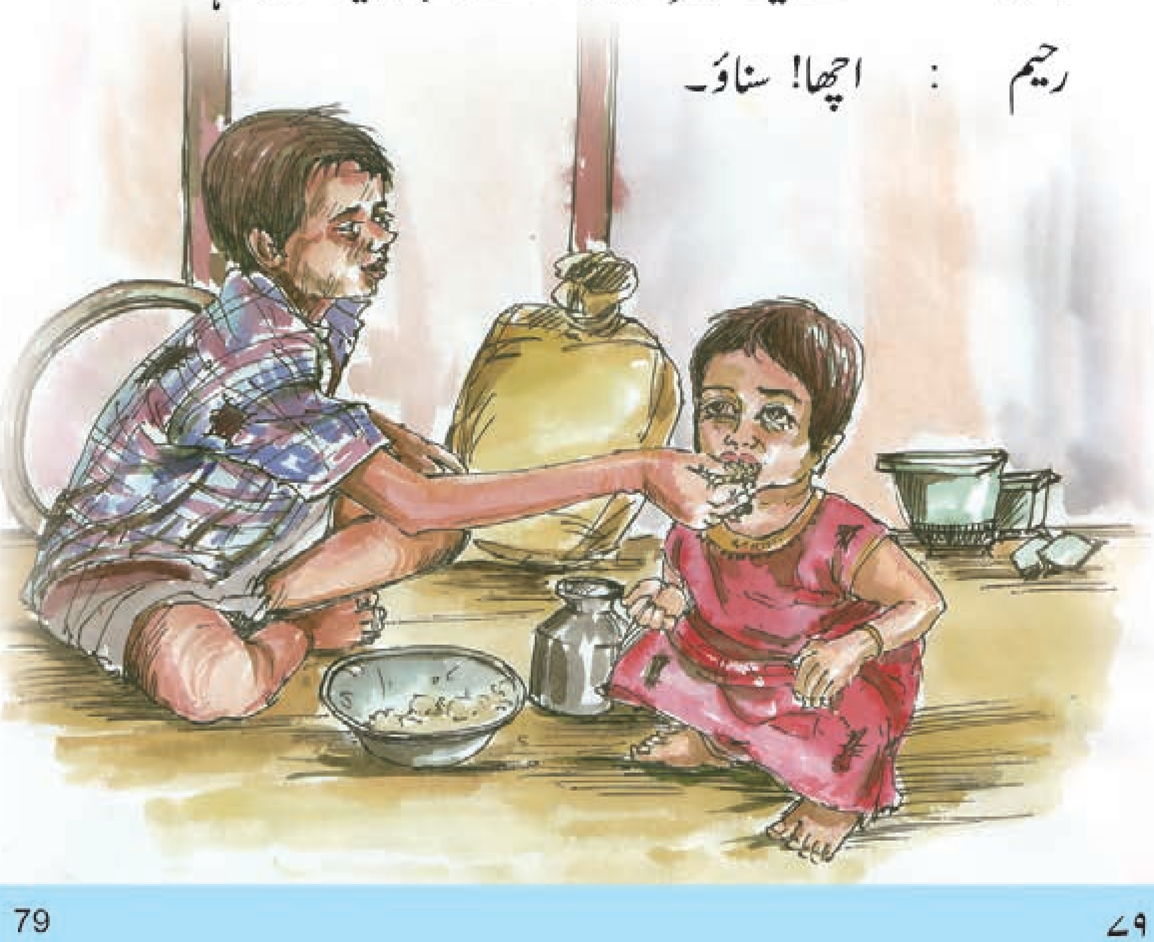

راہل : کیوں نہیں رحیم! میں روزہ رکھ کر آؤں گا۔

رحیم : روزہ رکھنا تمھارے لیے مشکل ہوگا،
ہماری تو یہ عادت ہوگئی ہے۔

راہل : کیا تکلیف ہوگی رحیم ؟
ہر مذہب میں روزہ کا رواج ہے۔

رحیم : سنو راہل! ابا جان کہتے ہیں کہ
روزہ رکھنے سے بہت ساری
بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

صحت قائم رکھنے میں روزہ کی اہمیت پر کلاس میں
ایک بحث منعقد کریں۔ بچے اپنے خیالات پیش کریں۔

راہل : اس میں کیا شک ہے رحیم، آج کل ہمارے کھانے پینے
کا رواج بدل گیا ہے۔

راہل افطار کے لیے کلب پہنچا۔

راہل : رحیم! افطار کے لیے اتنی ساری چیزیں؟
کھانا ہمیشہ ہلکا اور سادہ ہونا چاہیے۔

بچو! راہل کہتا ہے کہ کھانا ہمیشہ ہلکا اور سادہ ہونا چاہیے۔
اس پر آپ کی کیا رائے ہے؟ چند جملے لکھیے۔

بچّے تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کریں۔

غریبوں کی پُکار

رحیم : راہل ! ہماری پڑوسن رادھا چچی ہے نا؟
ان کو کیمپ میں ضرور لے جائیں گے' وہ بہت بیمار ہیں۔

راہل : اچھا رحیم! اب میں گھر جاتا ہوں'
مجھے امّی کے ساتھ مندر جانا ہے۔

رحیم : اچھا جلدی جاؤ، کل ہمارے 'جواہر کلب' کے
ماتحت افطار ہے ضرور آؤ

بچّو ! بیماریاں روز بروز بڑھ رہی ہیں۔تندرستی قائم رکھنے کے لیےہم کیا کرسکتے ہیں؟

بچّو! تندرستی سے تعلق رکھنے والے الفاظ دائرے سے چن کرلکھیے
اوران الفاظ کی مدد سے چند جملے بنائیے۔

روزی

ورزش پکوان

پانی ڈاکٹر کھانا

نمک اسپتال

صفائی دولت

۲؍ اکتوبر کوآپ کے اسکول میں نیچرل کلب کے ماتحت ایک جلسہ منعقد کیا جارہا ہے۔

دائرے میں دیے گیے اشاروں کی مدد سے اس جلسہ کے لیے ایک نوٹس تیار کیجیے۔

مہمان ، تقریر ، صدارت ، آلودگی ، گزارش

ماحول کی صفائی ، منعقد کرنا ، افتتاح

غور فرمائیں

دوستو !

تعلیمی میدان میں ہم بہت آگے ہیں۔
مگر تندرستی پر توجہ نہیں دیتے۔
آج کل کئی طرح کی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔
تندرست رہنا ہر انسان کے لیے ضروری ہے
کیوں کہ یہ ایک بڑی نعمت ہے۔
اس سلسلے میں ۱۰ ر اکتوبر کو ایک میڈکل کیمپ منعقد کیا جا رہا ہے۔
مشہور ڈاکٹر ہاشم قریشی اور ڈاکٹر رام ناتھ وغیرہ
علاج کرنے کے لیے تشریف لا رہے ہیں
گزارش ہے کہ اپنا نام رجسٹر کرائیں اور اپنی بیماری کا علاج کروائیں۔
وقت : صبح 9 سے شام 5 بجے تک

سکریٹری
ہیلتھ کلب۔

بچّوں سے پوچھے کہ آج کل بیماریوں کے بڑھنے کی کیا کیا وجوہات ہیں؟ تصویر اور C D دکھا کر کلاس میں ایک بحث منعقد کرے۔

بیماری کو دور بھگائیں

راہل : واہ ! شاعر نے کیا خوب کہا ہے
واقعی کیرالا بہت خوب صورت ہے۔

رحیم : مگر افسوس! آج کل یہ حسین نظارے ہیں کہاں؟
باغوں کی جگہ بڑی بڑی عمارتیں، دوکانیں اور اسپتال ہوتے ہیں۔

راہل : رحیم ! آج کل صحت کا کون خیال رکھتا ہے؟

رحیم : راہل ! کل ایک میڈکل کیمپ ہے،
آپ نے یہ نوٹیس پڑھی ہے؟

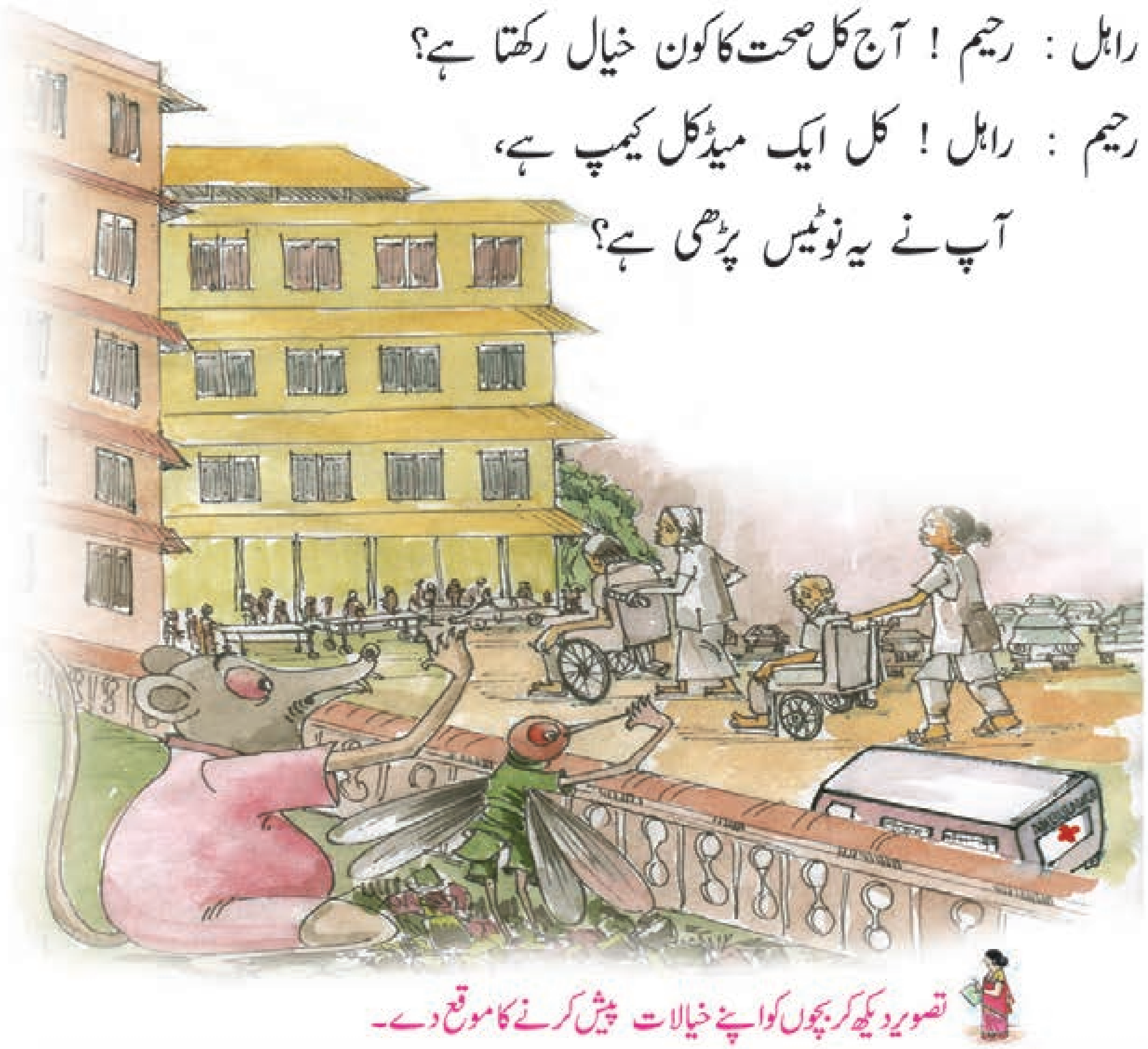

تصویر دیکھ کر بچوں کو اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دے۔

بچّو! اس نظم میں فطرت کے مختلف نظارے ہیں۔
جیسے : زمین ' پہاڑ ' ندیاں وغیرہ۔

ان سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ دائرے کے باہر لکھیے
اور ان کی مدد سے چند جملے بنائیے۔

جیسے :

۱ زمین میں پیڑ پودے ہیں۔
۲ لوگ زمین پر رہتے ہیں۔
۳ ہری بھری زمین بہت خوب صورت ہے۔

۱ ....
۲ ....
۳ ....

۱ ....
۲ ....
۳ ....

کلاس میں نظم کے مطلب پر ایک بحث منعقد کریں۔ بچّے اپنے خیالات پیش کریں۔

یہ ندّی یہ نالے یہ نہریں یہ دریا
یہ کہسار جنگل یہ پربت یہ صحرا
شجر اونچے اونچے سمندر کنارے
بنائے ہیں کس نے یہ سارے کے سارے

محمد وزیر عالم

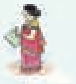

بچوں سے کہیے کہ اس نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کریں۔
بچے انفرادی اور اجتماعی طور پر نظم پیش کریں۔

اس نظم میں مختلف ہم آواز الفاظ ہیں۔

جیسے : ندیاں ، چڑیاں
ستارے، شرارے

دائرے کے لفظ سے تعلق رکھنے والے ہم آواز الفاظ لکھیے۔

بچو! کیرالا پر کئی نظمیں لکھی گئی ہیں ۔ چند نظمیں جمع کر کے 'میرا گلشن' میں لکھیے
اور کوئی ایک نظم کلاس میں پیش کیجیے۔

بنائے ہیں کس نے ؟

زمیں آسماں چاند سورج ستارے
ہوا آگ پانی بہاریں شرارے
چمک چاندنی روشنی ماہ پارے
بنائے ہیں کس نے یہ سارے کے سارے

پہاڑوں کی گودی میں بل کھاتی ندیاں
درختوں کے اوپر یہ منڈلاتی چڑیاں
وہ لہراتے بادل کے دل کش نظارے
بنائے ہیں کس نے یہ سارے کے سارے

راہل اور رحیم گھومتے پھرتے چوراہے پر آگئے۔

راہل : رحیم ! پیاس لگی ہے؟
چلو ناریل پانی پئیں گے۔

رحیم : واہ! کتنا میٹھا پانی ہے۔پھر بھی بہت سے لوگ کیوں نہیں پیتے ؟
جو باہر سے آتے ہیں وہی یہ پیتے ہیں۔

راہل : کہتے ہیں کہ کیرالا خدا کی اپنی بستی ہے۔
شاعر نے کیا خوب کہا ہے

بھارت کی ہے جان کرالا
سب سے پیارا سب سے نرالا
اجلی ستھری نہریں یاں کی
چاندی جیسا ان کا پانی

رحیم : واہ واہ ! بہت خوب ہے راہل۔
چند اشعار اور سن لیجیے۔

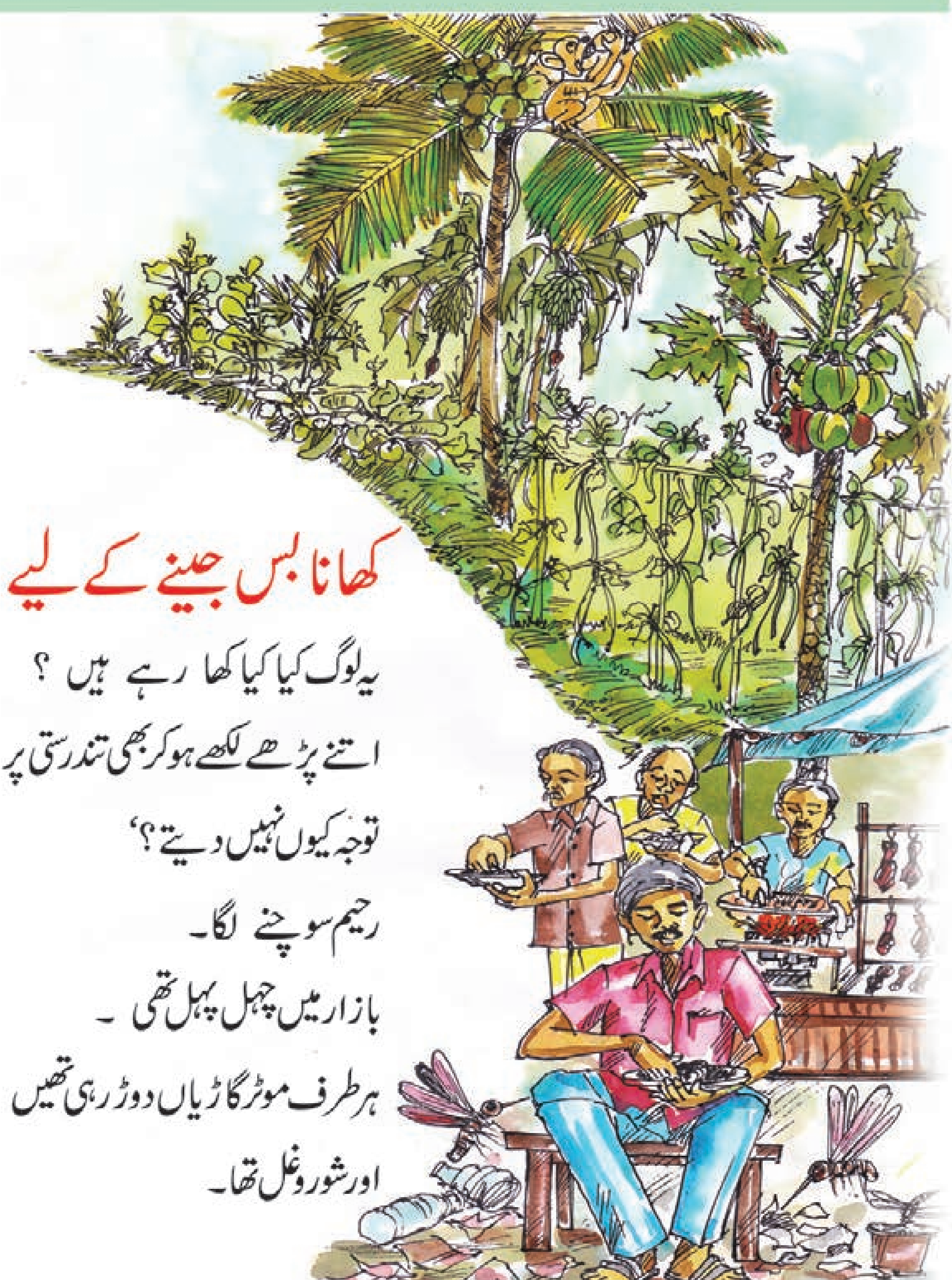

کھانا بس جینے کے لیے

یہ لوگ کیا کیا کھا رہے ہیں ؟

اتنے پڑھے لکھے ہو کر بھی تندرستی پر

توجہ کیوں نہیں دیتے ؟'

رحیم سوچنے لگا۔

بازار میں چہل پہل تھی ۔

ہر طرف موٹر گاڑیاں دوڑ رہی تھیں

اور شور و غل تھا۔

تصویر دیکھ کر بچوں کو اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دے۔

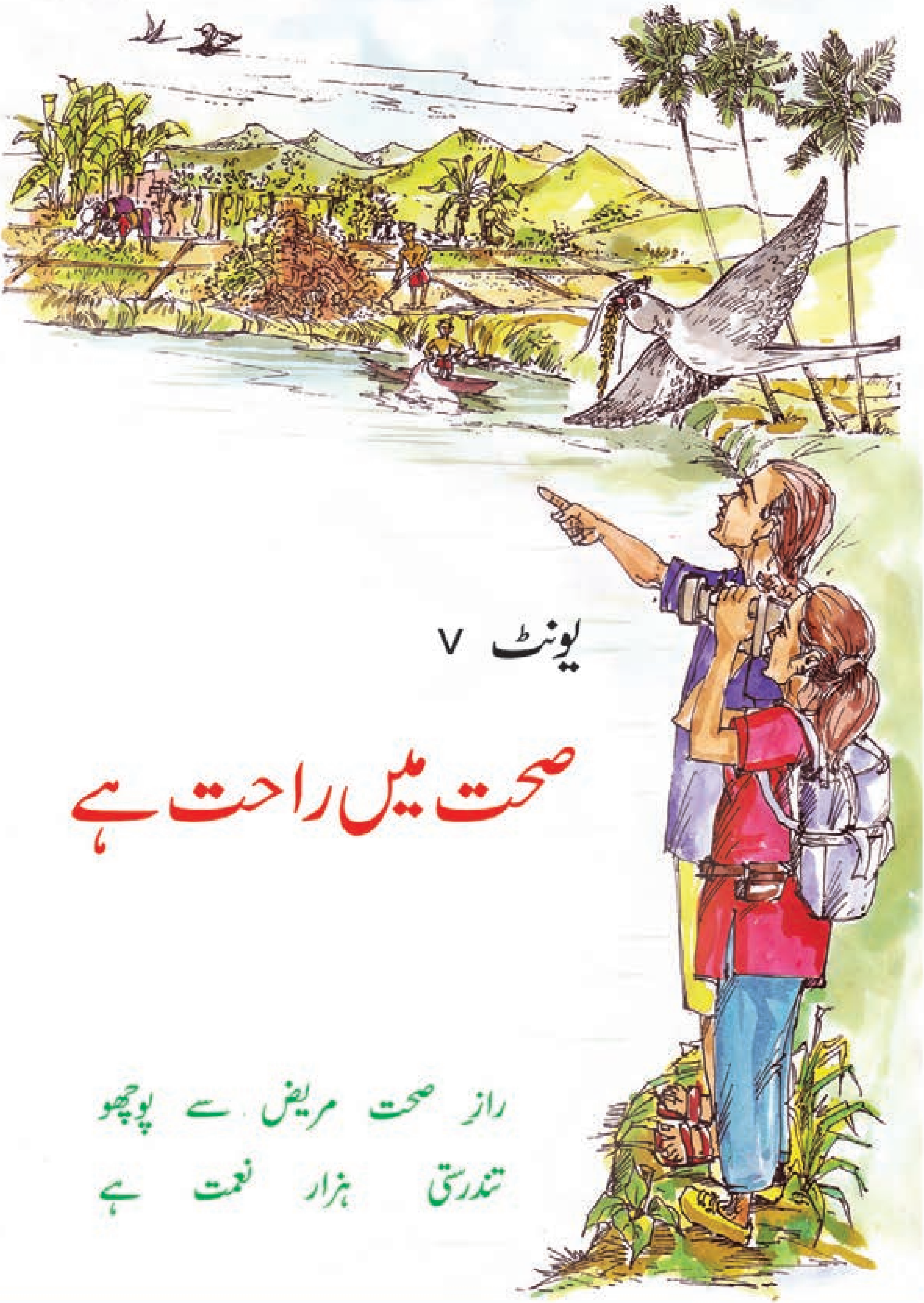

یونٹ 7

صحت میں راحت ہے

راز صحت مریض سے پوچھو
تندرستی ہزار نعمت ہے

معیّن صلاحیتیں

- آداب وتہنیت کے الفاظ محل وموقع کے لحاظ سے استعمال کر کے گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع کے بارے میں سوالات تیار کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پر بیانیہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پر نوٹ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کو مختلف ٹیون دینے کی صلاحیت۔
- ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزوں مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- آپ بیتیاں پڑھ کر سمجھنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے چھوٹی آپ بیتیاں تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔

ہمارے آس پاس کئی طرح کے پیڑ پودے ہیں۔

چند پیڑوں کے نام لکھیے اور ان میں سے کسی ایک کی کہانی اس کی اپنی زبانی لکھیے۔

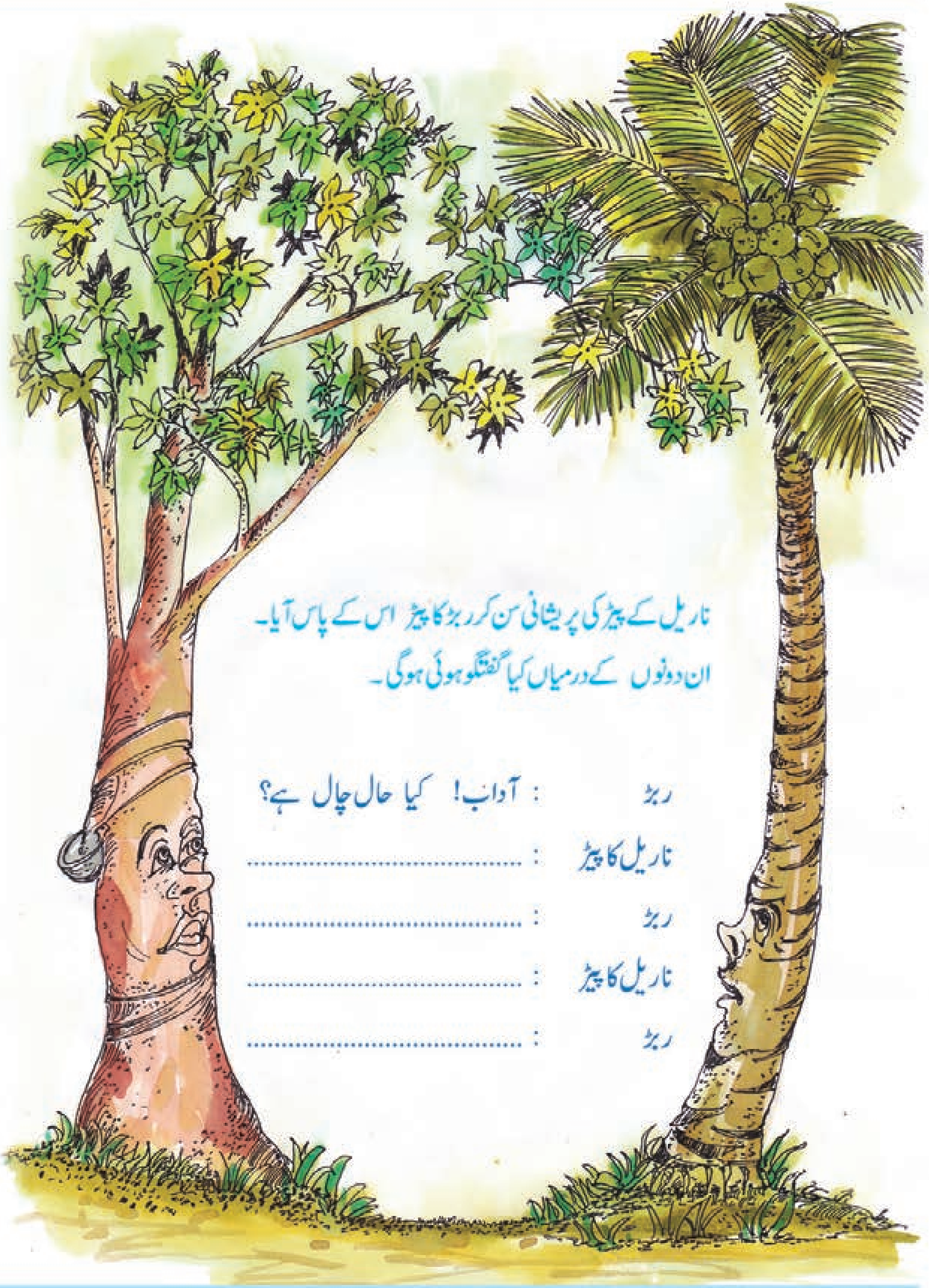

ناریل کے پیڑ کی پریشانی سن کر ربڑ کا پیڑ اس کے پاس آیا۔
ان دونوں کے درمیاں کیا گفتگو ہوئی ہوگی۔

ربڑ : آداب! کیا حال چال ہے؟

ناریل کا پیڑ : ....

ربڑ : ....

ناریل کا پیڑ : ....

ربڑ : ....

میرا بھی ایک زمانہ تھا۔

خدا کی اپنی اس بستی میں میں سب کچھ تھا۔

آج بھی کیرلا میرے ہی نام سے مشہور ہے۔

لوگ مجھے لاڈو پیار سے پالتے تھے۔

ان کے لیے میں جان سے پیارا تھا۔

ان کی روزی روٹی مجھ سے جڑی ہوئی تھی۔

میرا کوئی حصّہ بے کار نہیں تھا۔

آج میں کیا سے کیا ہو گیا!

کوئی مجھ پر دھیان نہیں دیتا

اب میرا کوئی سہارا نہیں رہا۔

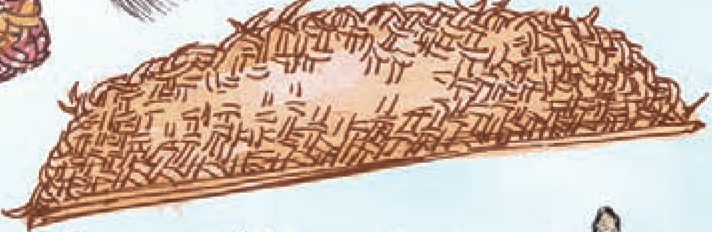

ناریل کا پیڑ کہتا ہے کہ 'کوئی مجھ پر دھیان نہیں دیتا' میرا کوئی سہارا نہیں رہا۔

ناریل کا پیڑ ایسا کیوں کہہ رہا ہے؟

اپنے خیالات پیش کیجیے اور 'میری پیاری کتاب' میں لکھیے۔

کیا سے کیا ہو گیا!

تصویر کے متعلق بچّوں کو اپنے خیالات
پیش کرنے کا موقع دے۔

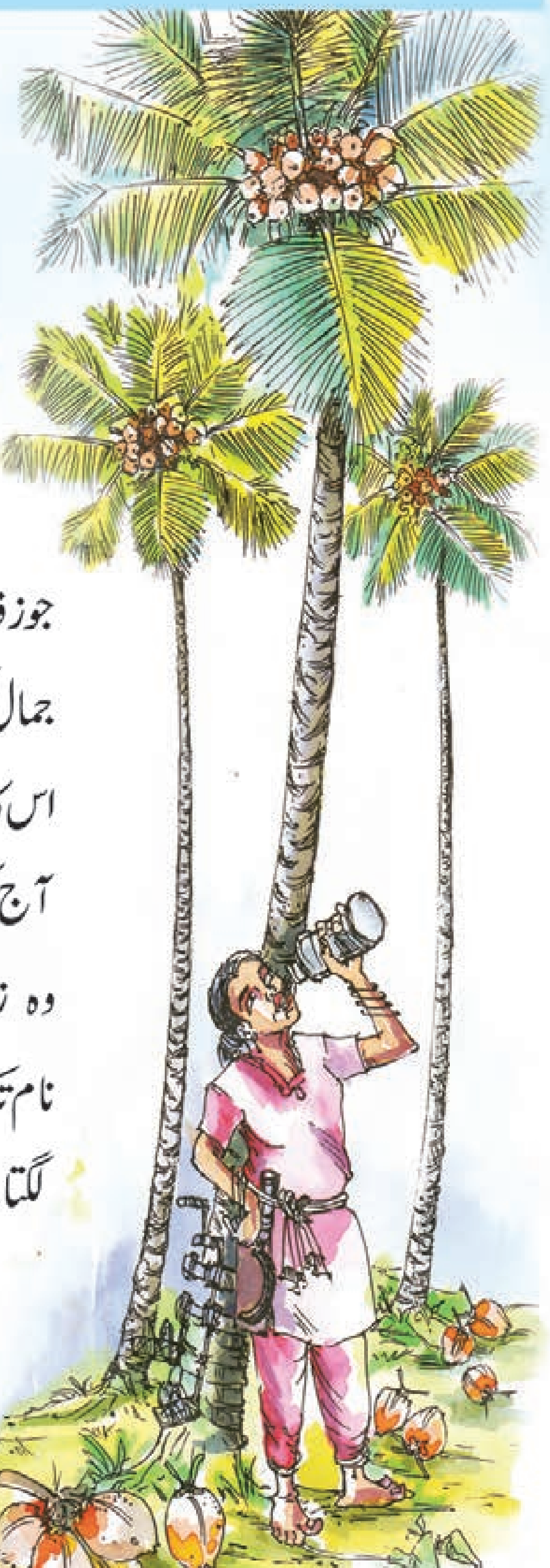

جوزف سوچنے لگا
جمال کھیتی باڑی کرنے میں کتنا شوقین ہے
اس کا ناریل کا باغ کتنا خوب صورت ہے
آج کل ایسا منظر اور ہے کہاں؟
وہ زمانہ دور نہیں کہ جب یہاں ناریل کا
نام تک باقی نہ رہے گا۔
لگتا ہے کہ ناریل کو بھی ہم سے کچھ کہنا ہے۔

اس نظم میں کئی ہم آواز الفاظ ہیں انھیں چن کر لکھیے۔

نیچے دیے گیے اشعار گائیے اور موزوں مصرعے تیار کیجیے۔

قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے
زمینوں پہ جب ہل چلاتے چلیں گے
تو مٹی سے سونا اگاتے چلیں گے

....

....

....

....

نیچے دیا گیا شعر غور سے پڑھیے اور اس کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

زمینوں پہ جب ہل چلاتے چلیں گے
تو مٹی سے سونا اگاتے چلیں گے

گوشۂ مطالعہ کی مدد سے کھیتوں پر لکھی ہوئی نظمیں جمع کیجیے اور 'میرا گلشن' میں لکھیے۔

کہیں چاولوں سے سجائیں گے کھیتی
کہیں باجرے سے بسائیں گے کھیتی
جوار اور چنے کی بنائیں گے کھیتی
کہیں گیہوں کی ہم اگائیں گے کھیتی

قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے

نہیں کام کرنے سے ہم تھکنے والے
جہاں جانتا ہے کہ ہم ہیں جیالے
اندھیرے کی دنیا میں ہم ہیں اجالے
کہ ہیں ہم بڑی سخت محنت کے پالے

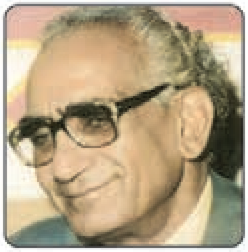

قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے

جگن ناتھ آزادؔ

بچوں کو یہ نظم اجتماعی اور انفرادی طور پر پیش کرنے کا موقع دے۔

ہم دنیا کے اجالے

کھیتوں سے مزدوروں کا وہ گیت آج بھی میرے کانوں میں گونج رہا ہے۔
جمال گنگنانے لگا۔

قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بِگڑی بناتے چلیں گے
زمینوں پہ جب ہل چلاتے چلیں گے
تو مٹی سے سونا اگاتے چلیں گے
قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے

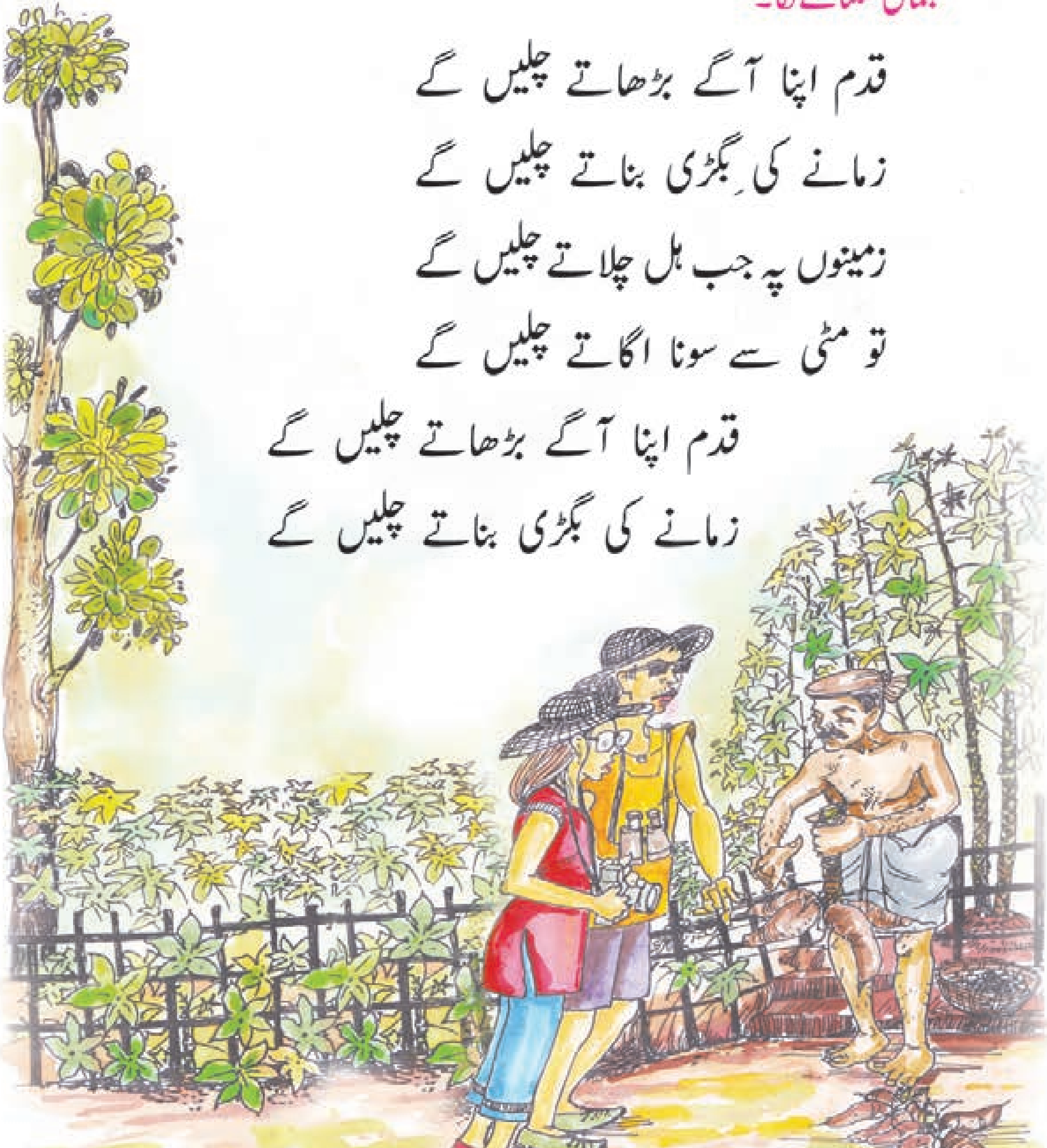

ہل چلانے والے، بیج بونے والے

اور پودوں کو سینچنے والے مرد اور عورتیں

نہ دھوپ سے پریشان، نہ کام کی تھکاوٹ

اپنی محنت کی روٹی کا مزہ چکھنے والے

صحت کے ساتھ ساتھ صفائی کا خیال رکھنے والے

واہ واہ! کیا خوب زمانہ تھا !

بچو! جمال کی یادیں کیا خوب ہیں۔

اس سے تعلق رکھنے والی ایک تصویر بنائیے اور اس پر چند جملے لکھیے

بچو! اس سبق کے لیے کوئی دوسرا مناسب عنوان تجویز کیجیے۔

کھیت سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ لکھیے اور ان کی مدد سے چند جملے بنائیے اور 'میری پیاری کتاب' میں لکھیے۔

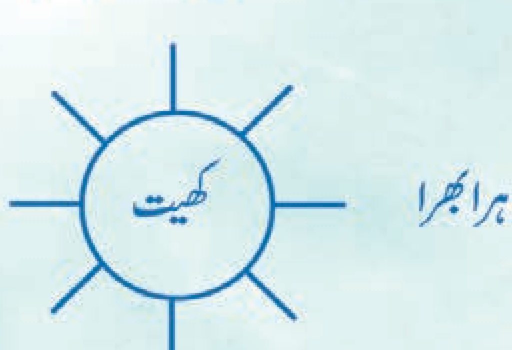

آپ نے کبھی پیڑ پودے لگائے ہیں؟

پیڑ پودوں سے کیا فائدے ہیں؟ چند جملے لکھیے۔

کیا خوب زمانہ تھا !

ہمارے بچپن کا زمانہ کیا خوب تھا۔
کھیتی باڑی کا وہ منظر........
دور دور تک پھیلے وہ لہلہاتے کھیت !
پانی بھرے نالے ‘ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں
طرح طرح کی فصلیں
کھیت کی طرف جانے والے کسان

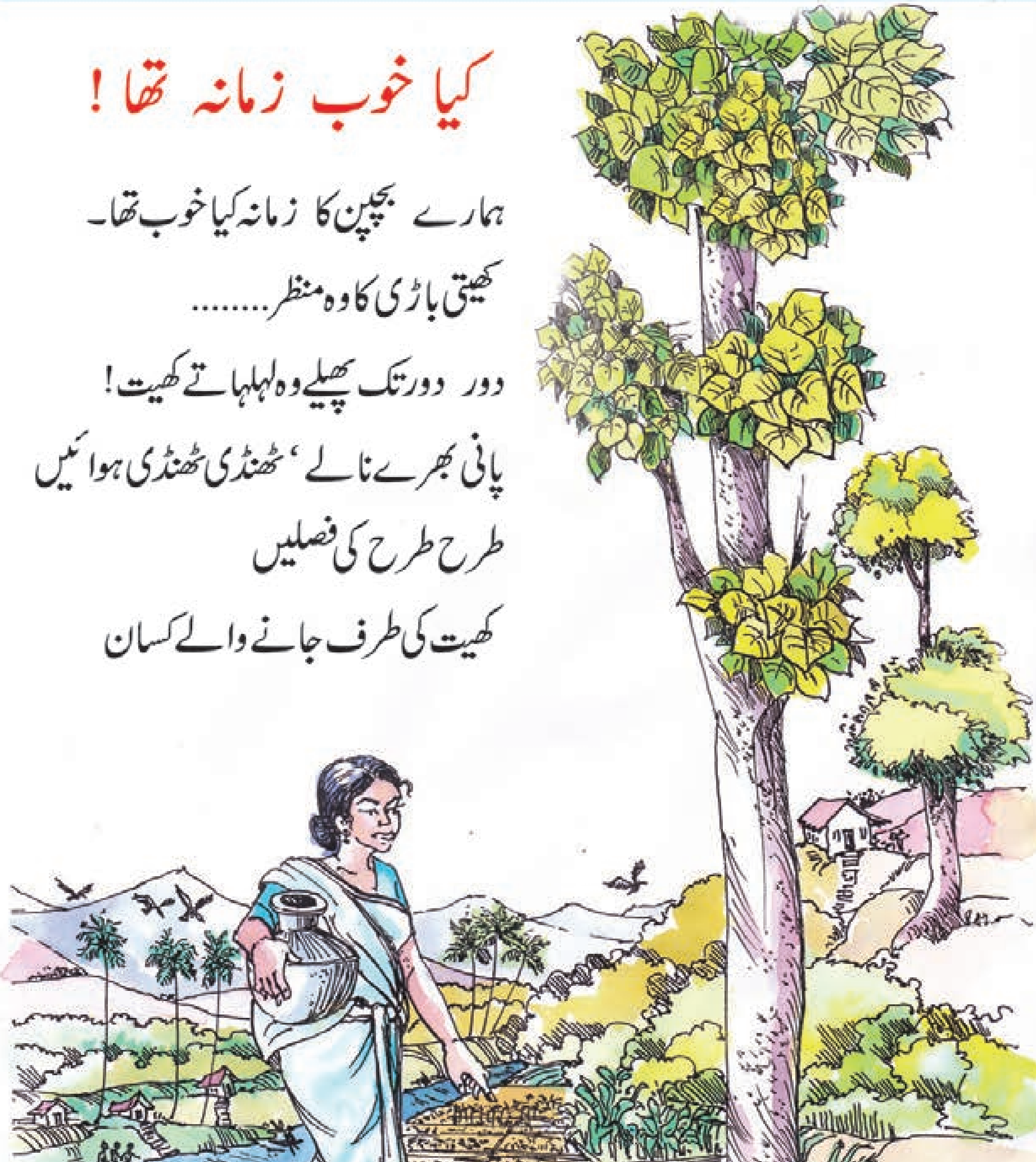

بچے تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کریں۔

نیچے دائرے میں اناج اور ترکاریوں کے نام دیے گئے ہیں
انہیں الگ الگ خانوں میں لکھیے۔

گیہوں	کدّو	باجرا
ٹماٹر	چاول	ککڑی
کریلا	راگی	مرچ
آلو	دال	بھینڈی
بندگوبی	چنا	رائی

اناج	ترکاریاں
....	....
....	....
....	....

ان میں سے کسی ایک کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

....

....

بچو! جوزف کہتا ہے کہ اب کسی کو کھیتی باڑی کا شوق ہی نہیں رہا،
اگر ہم تیار ہیں تو یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ اس پر اپنے خیالات پیش کیجیے۔

یہ اخبار جمال کی بیوی بھی پڑھتی ہے۔
اس وقت میاں بیوی کے درمیاں کیا گفتگو ہوئی ہوگی؟

دونوں کی گفتگو تیار کیجیے اور 'میری پیاری کتاب' میں لکھیے۔

بیوی : ....

جمال : ....

بیوی : ....

جمال : ....

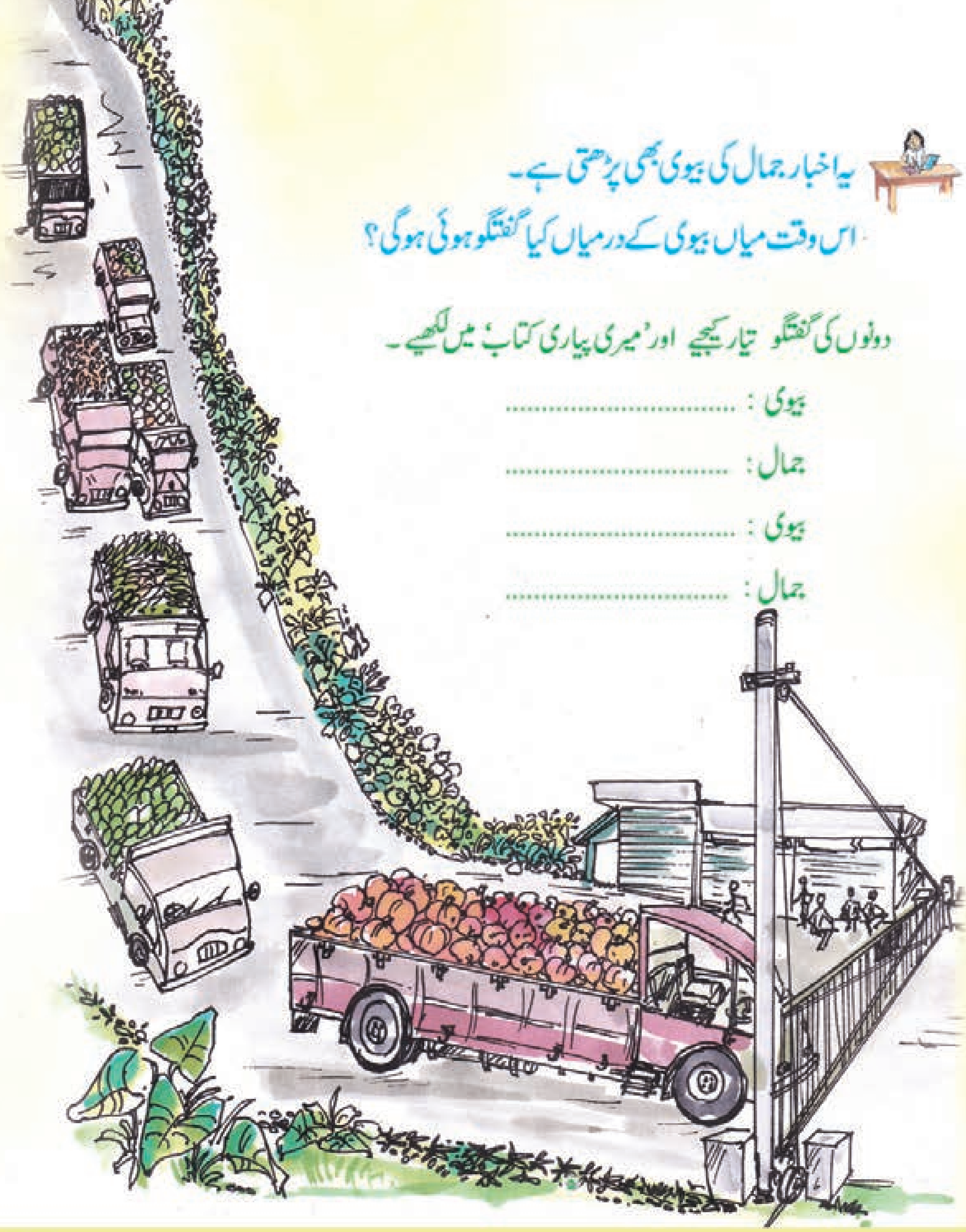

اتنے میں اس کا جگری دوست جوزف آ گیا۔

جمال : دیکھیے جوزف!

پھر سے لاری بند شروع ہوا ہے۔ اب کیا کریں؟

جوزف : پیٹرول اور ڈیزل کے دام اور بڑھ رہے ہیں۔

جمال : ہاں ہاں! ساتھ ہی ضروری چیزوں کے دام بھی

بڑھ جائیں گے

جوزف : آپ نے صحیح کہا' لاری بند جاری رہا تو

اناج اور ترکاریاں کیسے ملیں گے؟

جمال : کب تک ہم دوسری ریاستوں کا سہارا لیں گے؟

آج کل ہم ترکاریاں کم اگاتے ہیں۔

جوزف : جمال! اب تو کسی کو کھیتی کا شوق ہی نہیں رہا!

اگر ہم تیار ہیں تو یہ کوئی بڑی بات نہیں۔

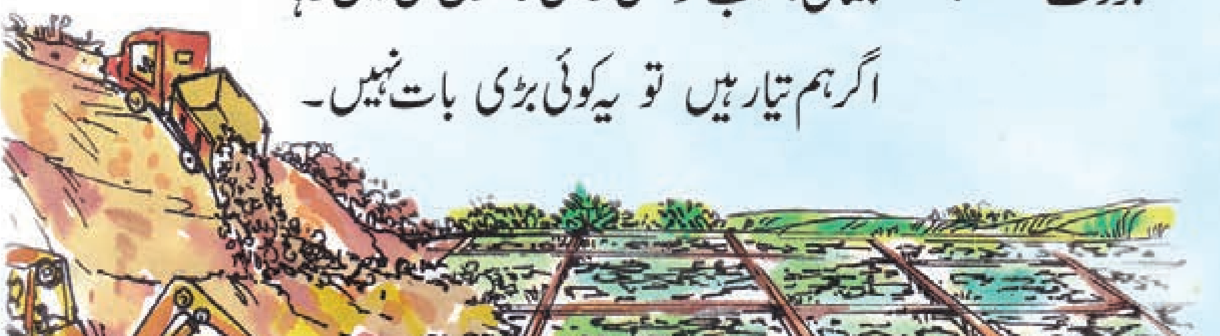

جو بوئے گا وہ کاٹے گا

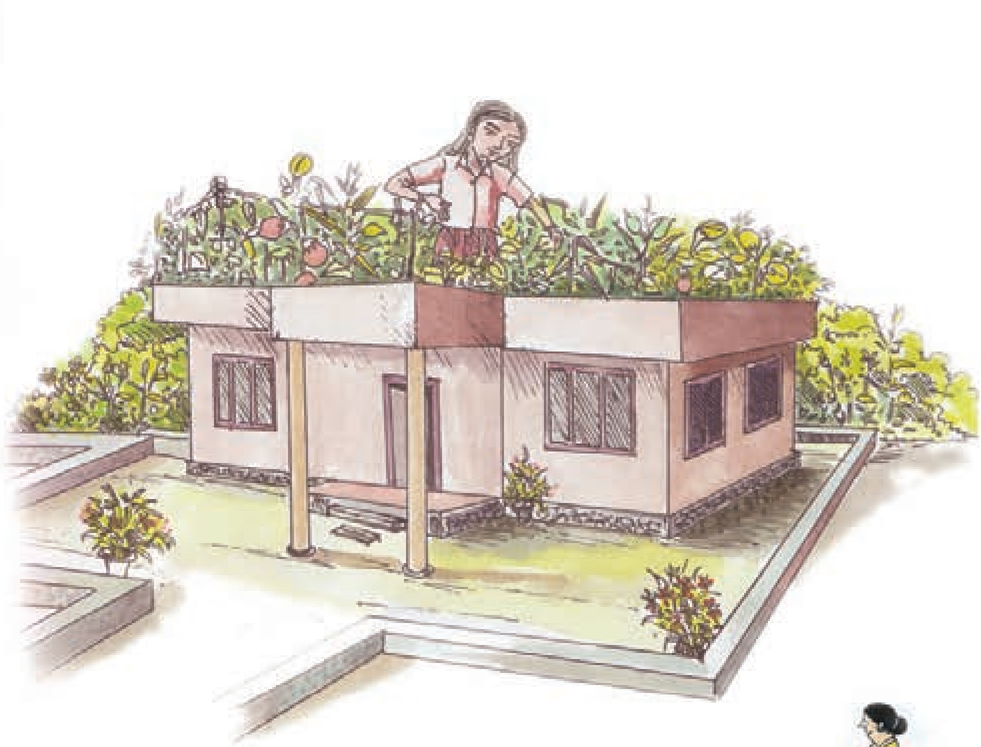

بچے یہ تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کریں۔

نیا رنگ

لاری بند۔ ترکاریوں کی قلت

اے خدا! کیا کروں؟

زندگی کیسے گزاروں.....؟

اخبار پڑھتے ہوئے جمال سوچنے لگا۔

یونٹ ۔ IV

بوئیں کاٹیں

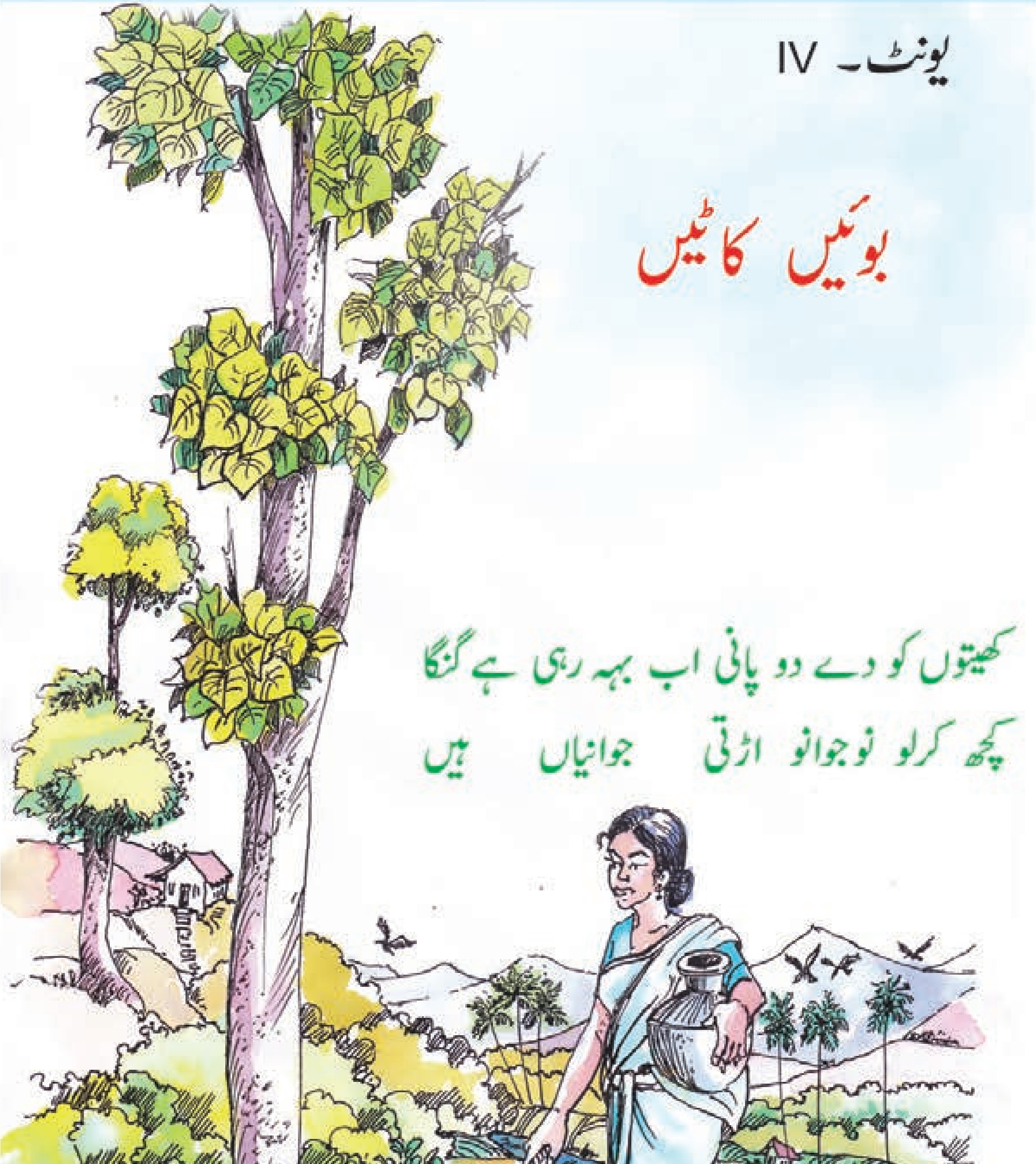

کھیتوں کو دے دو پانی اب بہہ رہی ہے گنگا
کچھ کرلو نوجوانو اڑتی جوانیاں ہیں

معیّن صلاحیتیں

- نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزون مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- مماثل نظمیں جمع کرکے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کرکے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع کے بارے میں سوالات تیار کرنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے کہانی تیار کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پر نعرے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- جنگل، پیڑ وغیرہ سے تعلق رکھنے والے الفاظ کی مدد سے نوٹ اور بیانیہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے کہانی تیار کرنے کی صلاحیت۔
- کہانیاں فطری انداز میں پڑھنے کی صلاحیت۔

وہ اپنی جان پر کھیل کر آگ بجھانے کی کوشش کر رہی ہے۔

اندر دیو یہ دیکھ رہے تھے۔ وہ ہنستے ہوئے چڑیا سے کہنے لگے۔

ننّھی چڑیا! یہ کیا کر رہی ہو؟

جنگل کی آگ بجھانا چاہتی ہو؟

اے اندر بھگوان! آپ تو بارش کے دیوتا ہیں،

آپ چاہیں تو یہ آگ بہت جلد بجھا سکتے ہیں۔

پھر بھی آپ خاموش بیٹھے میرا مذاق اڑا رہے ہیں؟

- بچّو! اس کہانی کو آگے بڑھائیے۔
- اس کہانی کو ایک مناسب عنوان دیجیے۔
- اس طرح کی چھوٹی چھوٹی کہانیاں جمع کیجیے اور 'میرا گلشن' میں لگائیے، کوئی ایک کہانی پیش کیجیے۔

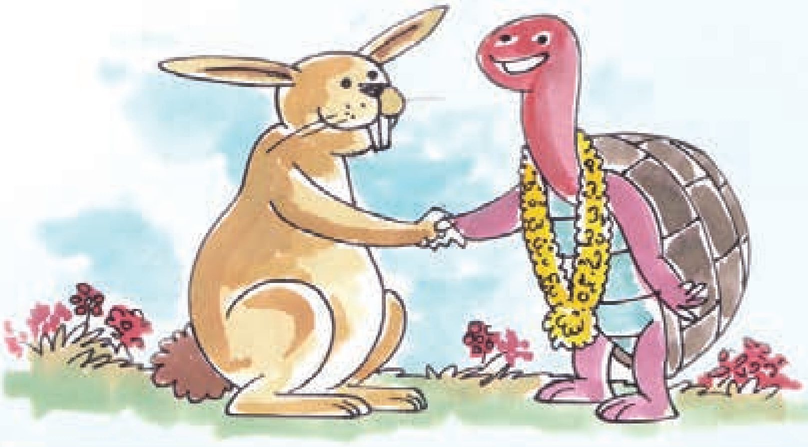

چھوٹا منہ بڑی بات

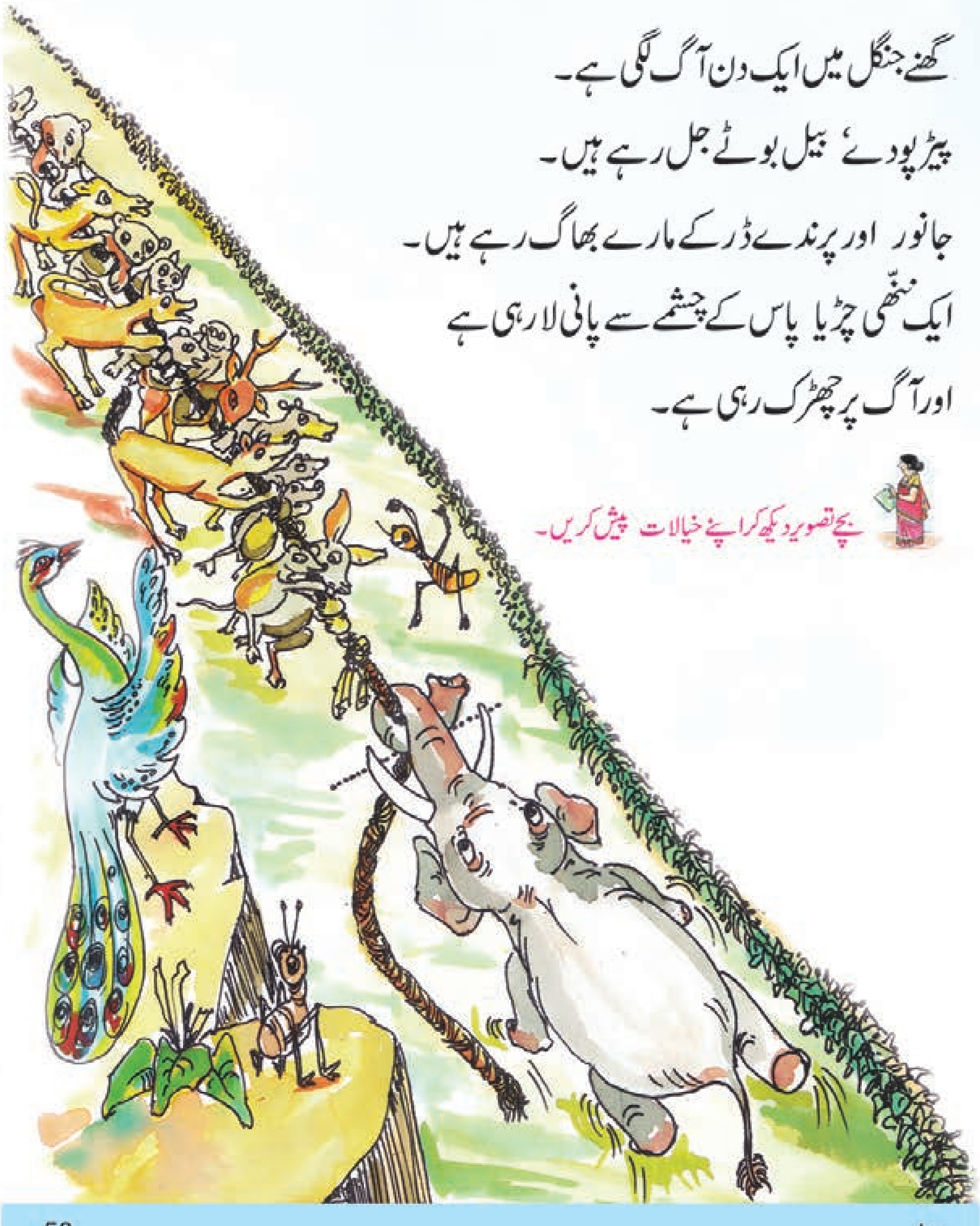

گھنے جنگل میں ایک دن آگ لگی ہے۔

پیڑ پودے، بیل بوٹے جل رہے ہیں۔

جانور اور پرندے ڈر کے مارے بھاگ رہے ہیں۔

ایک ننّھی چڑیا پاس کے چشمے سے پانی لارہی ہے

اور آگ پر چھڑک رہی ہے۔

بچے تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کریں۔

اس معاملے میں پنچایت آپ کے ساتھ ہے۔
لیکن یہ صرف پنچایت کا ہی کام نہیں ہے۔
ہم چھوٹے بڑے سب مل کر یہ کام کریں گے
ہماری کوشش ضرور کامیاب ہوگی۔

سکون آباد کے جلسے میں آپ کو تقریر کرنا ہے۔ اس موقع پر آپ کیا کہیں گے؟

بھائیو! جب جنگل میں آگ لگی تھی
تو ایک ننھی چڑیا نے اس آگ کو
بجھانے کی کوشش کی تھی۔
مجھے اس وقت وہ کہانی یاد آرہی ہے۔

ہم نہیں چھوڑیں گے

بچے تصویر دیکھیں اور اپنی رائے پیش کریں۔

صدرِ پنچایت موٹو خرگوش سکون آباد پہنچے۔

جنگل کے پرندے اور جانور وہاں جمع ہو گئے۔

صدرِ پنچایت نے کہا۔

بھائیو اور بہنو، آداب!

آپ کی پریشانی کو میں خوب سمجھتا ہوں۔

آپ کے وارڈ ممبر چالو بندر نے مجھے ساری باتیں بتائی ہیں،

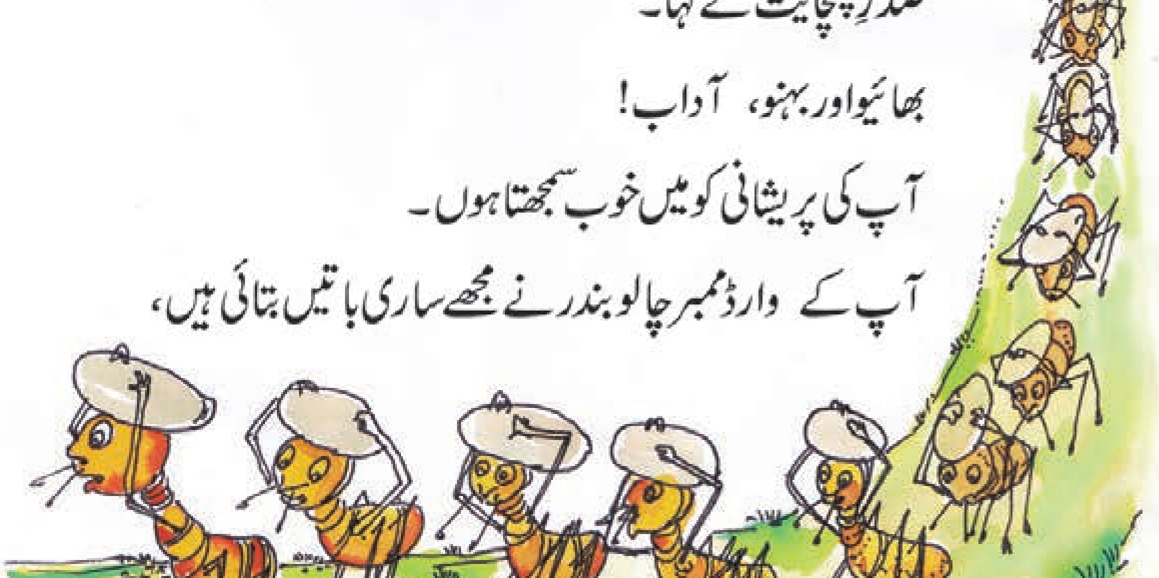

شیر کی باتیں سن کر صدرِ پنچایت نے کیا کیا ہوگا؟

جنگل کے جانور اور پرندوں کو کیا کیا پریشانیاں ہوئی ہیں؟ چند جملے لکھیے۔

جنگل بچانے کے لیے جانور اور پرندے جلوس نکال رہے ہیں۔
چند نعرے تیار کیجیے۔

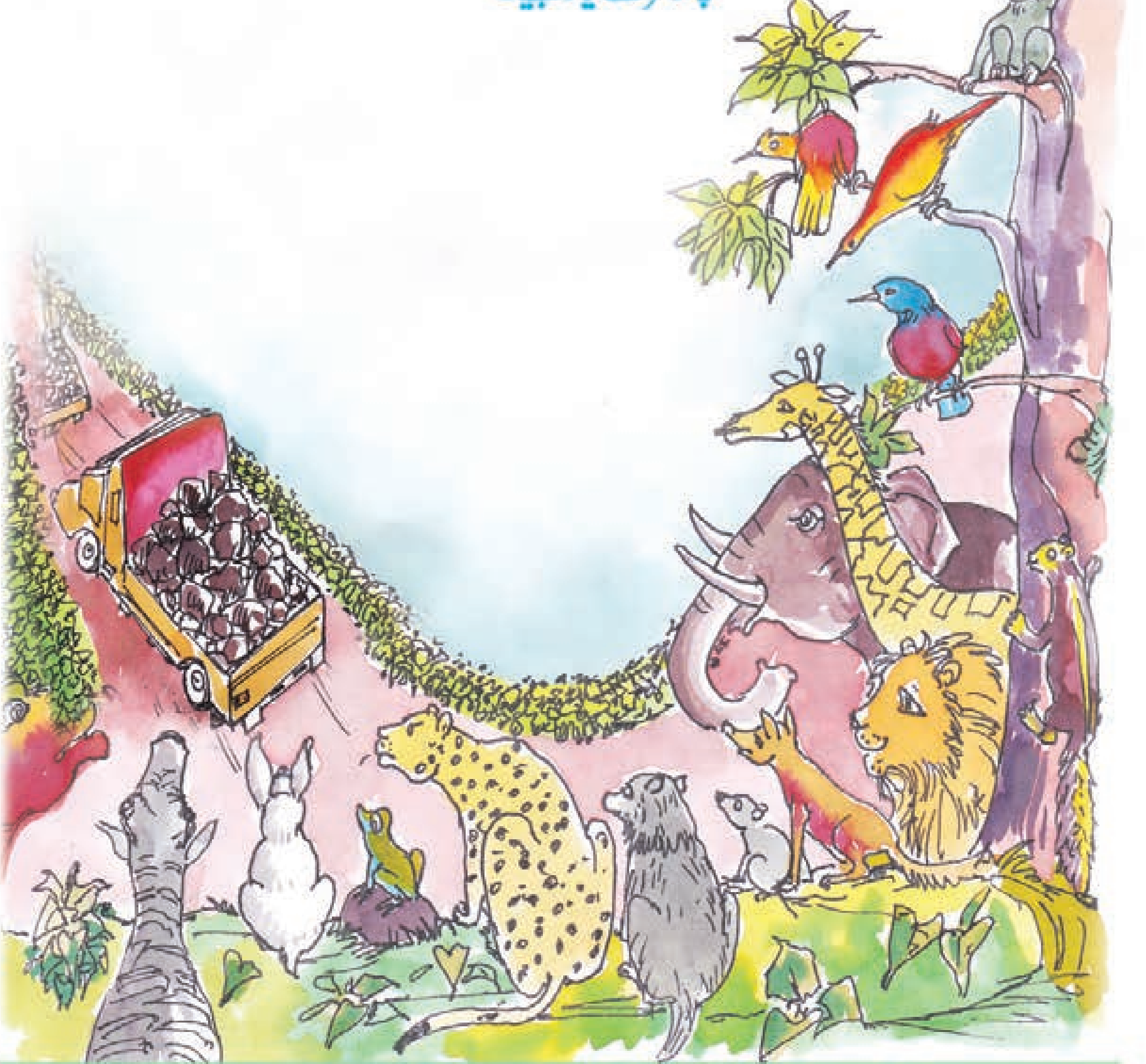

عالی جناب!

ہماری باتیں سن لیجیے۔

آپ نے بھی 'جنگل وژن' کی رپورٹ دیکھی ہوگی۔

چٹان توڑنے سے بہت نقصان ہوئے ہیں۔

بہت سارے جانور اور پرندے زخمی ہوئے ہیں۔

پیڑ پودے برباد ہوگئے۔

نالے اور جھیل سوکھ رہے ہیں۔

پینے کا پانی بھی نہیں بچا ہے۔

جنگل کے سارے جانور اور پرندے بہت پریشان ہیں،

آپ ہی بتایئے اب ہم کیا کریں؟

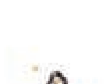

دائرے میں لفظ 'جنگل' دیا گیا ہے۔
اس سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ لکھیے
اور ان کی مدد سے چند جملے بنایئے۔

گزارش ہے

'جنگل وژن' کی رپورٹ دیکھ کر سارے پرندے
اور جانور جاگ اٹھے۔
سب مل کر جنگلی پنچایت کی طرف نکلے۔
اور صدرِ پنچایت موٹو خرگوش کے پاس پہنچے۔
ایکشن کمیٹی کا نمائندہ شیر کہنے لگا۔

بچوں سے پوچھے کہ جانوروں اور پرندوں کے پلک کارڈوں میں اور کیا کیا لکھا ہوگا؟

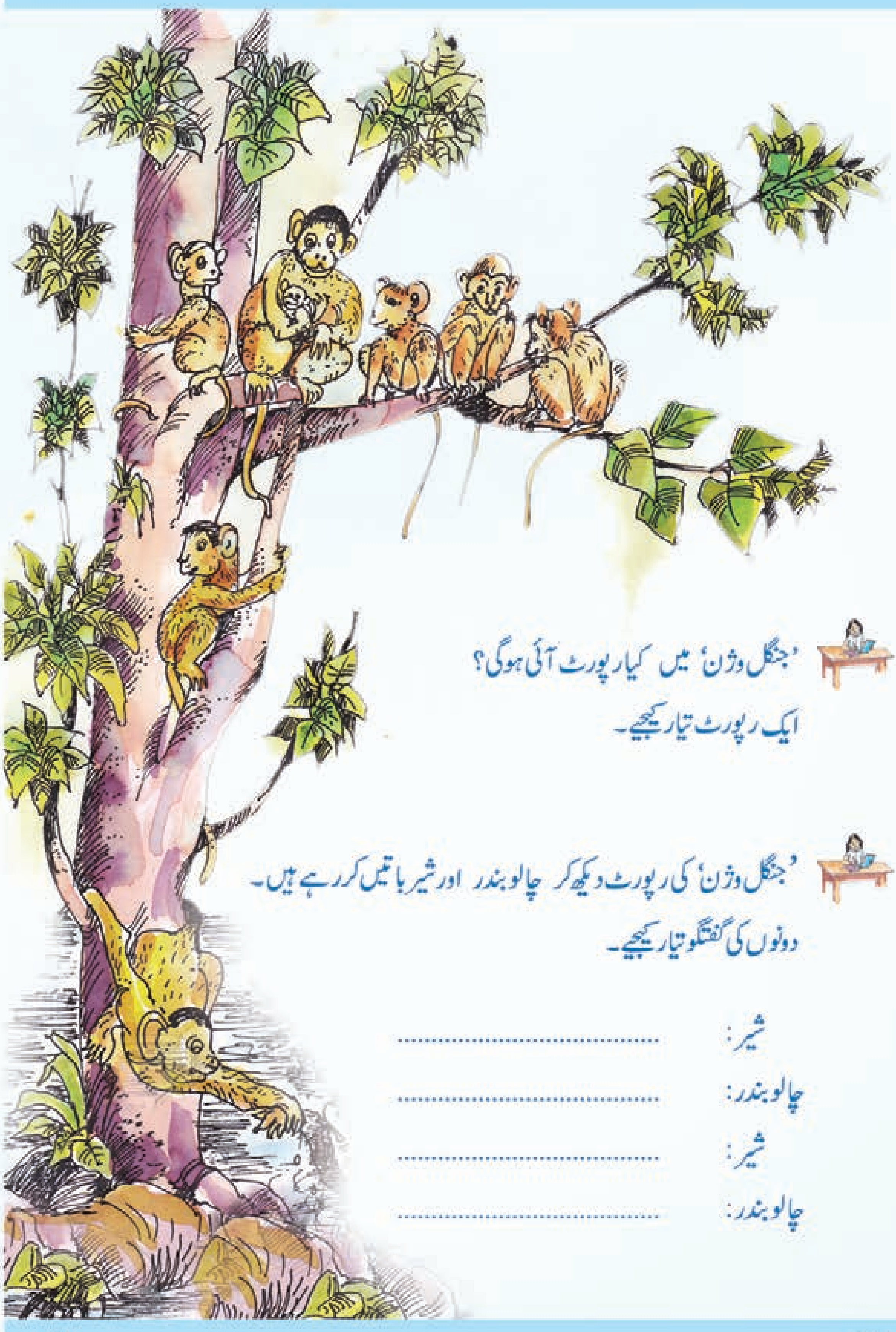

'جنگل وژن' میں کیا رپورٹ آئی ہوگی؟
ایک رپورٹ تیار کیجیے۔

'جنگل وژن' کی رپورٹ دیکھ کر چالو بندر اور شیر باتیں کر رہے ہیں۔
دونوں کی گفتگو تیار کیجیے۔

شیر: ....
چالو بندر: ....
شیر: ....
چالو بندر: ....

کالو : بتایئے، یہاں کیا ہوا؟ اور کیا نقصانات ہوئے؟

چالو : وہی! چٹان توڑی گئی، کئی جانور زخمی ہوئے۔

بہت سے جانور اور پرندے بے گھر ہو گئے۔

چلیے ہم وہاں جا کر دیکھیں گے۔

کالو وہاں کی ویڈیو شوٹنگ کرنے لگا۔

کالو : افسوس ! یہ کیا ہو گیا؟

کیا ہمارے دشمن یہاں بھی آ پہنچے؟

یہاں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے!

چالو بھائی آپ کیوں خاموش ہیں؟

چالو : میں نے ہر میٹنگ میں اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔

لیکن ہماری بات سنتا ہی کون ہے۔

کالو : اچھا! آج ہی میں اس کی تفصیلی رپورٹ

'جنگل وژن' میں پیش کروں گا۔

چالو : اچھی بات ہے! لوگوں کو آگاہ کرنا ہمارا فرض ہے۔

ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟ چند جملے لکھیے۔

خاموش کیوں ہے؟

بچّوں سے پوچھے کہ لوگ فطرت پر کیا کیا ظلم کر رہے ہیں؟
کلاس میں ایک بحث منعقد کرے۔

شادی دھوم دھام سے ہو رہی تھی۔
اچانک چٹان توڑنے کی آواز آئی۔
سارے جانور اور پرندے اس طرف دوڑ پڑے۔
شیر اور چالو بندر بھی وہاں پہنچے۔
یہ خبر سن کر 'جنگل وژن' کا رپورٹر کالو کوّا بھی آ گیا۔
وہ وارڈ ممبر چالو بندر سے پوچھنے لگا۔

مینڈک بھی ٹرّاتا آیا
گلہری کی یہ شادی ہے
گیدڑ نے اک تان لگائی
کوّوں نے قوّالی گائی
گونج اٹھی ہر سو شہنائی
گلہری کی یہ شادی ہے
ہاتھی آیا کان ہلاتا
سونڈ اٹھائے بِگل بجاتا
گنّے کا رس سب کو پِلاتا
گلہری کی یہ شادی ہے

بچوں سے یہ نظم مختلف طرزوں میں سنانے کو کہیے۔

اس نظم میں چند جانورں اور پرندوں کے نام ہیں۔
پسندیدہ جانوروں اور پرندوں کی تصویریں بنائیے اور
ان کے نام لکھیے۔ کسی ایک پر چند جملے لکھیے۔

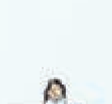

جانوروں اور پرندوں پر لکھی گئی بہت ساری نظمیں موجود ہیں۔
چند نظمیں جمع کیجیے اور 'میرا گلشن' میں لکھیے۔

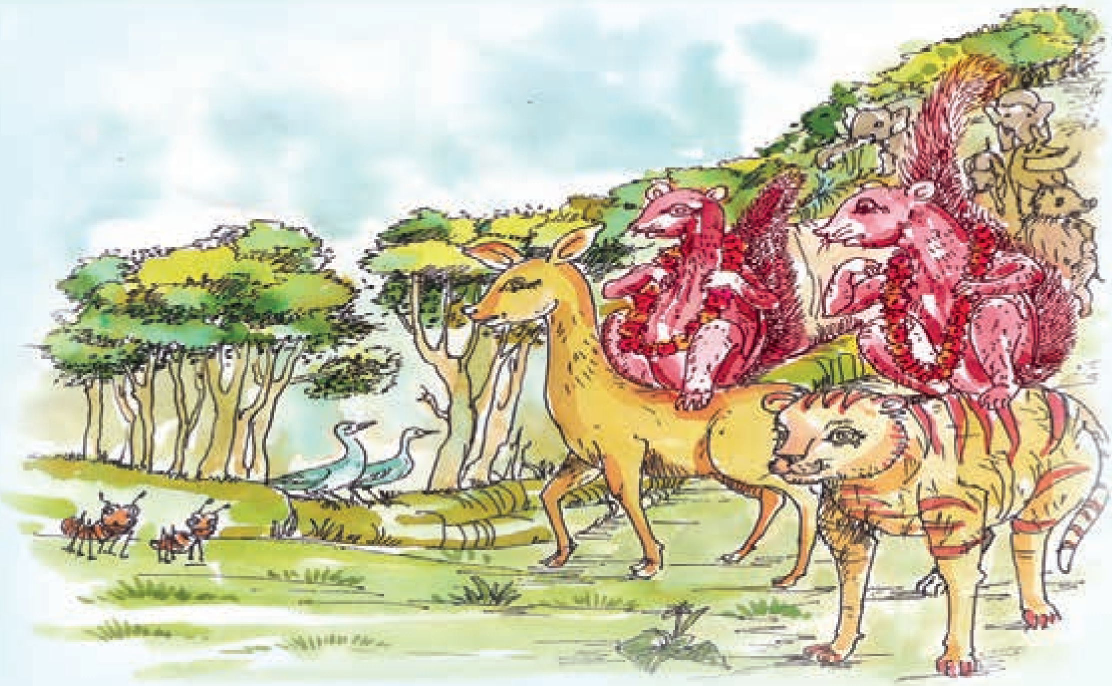

چالو بندر اور شیر شادی محل پہنچے۔

وہاں جنگل کے تمام جانور اور پرندے موجود تھے۔

وہ ہنسی خوشی سے ناچ رہے تھے اور گا رہے تھے۔

گلہری کی یہ شادی ہے
جنگل میں یہ دھوم مچی ہے
سج دھج کر بارات چلی ہے
گلہری کی یہ شادی ہے
بھالو ڈھول بجاتا آیا
جھینگر بین سناتا آیا

شیر نے اور کیا کیا سوچا ہوگا؟ چند جملے لکھیے۔

چالو بندر : آج گلہری کی شادی ہے۔ آپ آئیں گے؟

شیر : ضرور! ہم ایک ساتھ چلیں گے۔

یہاں چند جانوروں کے نام دیے گئے ہیں'
الگ الگ خانوں میں لکھیے اور کسی ایک پر چند جملے لکھیے۔

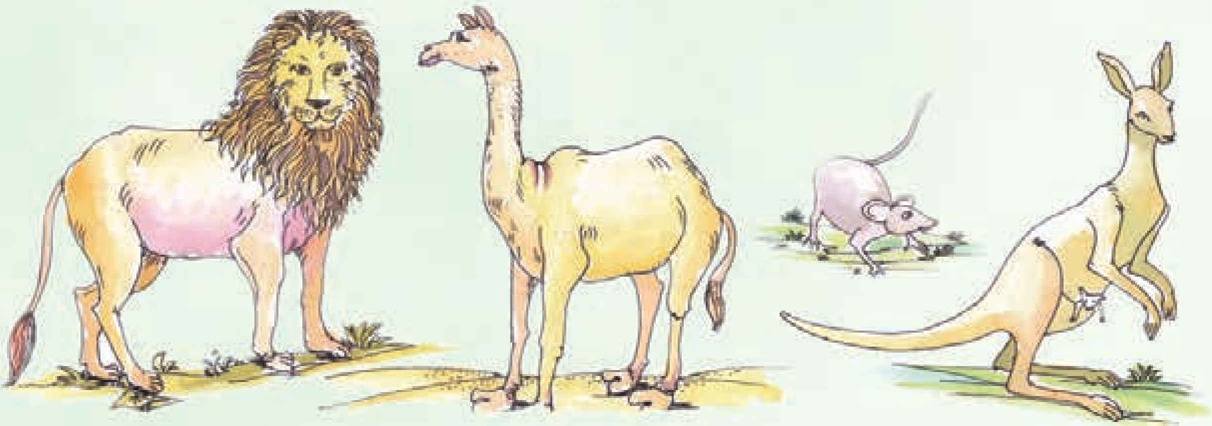

شیر بندر گائے بھالو بکری بیل
بلی کتا ہرن چیتا بھینس ہاتھی

پالتو جانور	جنگلی جانور

مہندی لگا کے رکھنا

بچّوں سے پوچھے کہ تصویر میں کیا کیا نظر آ رہے ہیں ؟ خرگوش کیا کہہ رہا ہے؟

ایک زمانہ تھا، جنگل کے سارے جانور اور پرندے
میرا کہا مانتے تھے۔
زندگی میں کیا خوب مزہ تھا۔ لیکن آج........
آداب شیر جی! آپ صبح صبح سو رہے ہیں؟
نہیں چالو بندر! میں اپنے بارے میں سوچ رہا تھا۔

یونٹ III

جنگلستان

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمیں بنائی کیا آسماں بنایا

معیّن صلاحیتیں

- آداب وتہنیت کے الفاظ محل موقع کے لحاظ سے استعمال کر کے گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع کے بارے میں سوالات تیار کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ کردار پر نوٹ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- کہانیاں پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے کہانیاں تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزون مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ڈائری نوٹ لکھنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پر بیانیہ، نوٹ، وغیرہ تیار کرنے کی صلاحیت۔

اس نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کرنے کا موقع دے۔

بچّو! نیچے دیے گیے شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

وطن کی محبت پر لکھی گئی نظمیں جمع کیجیے اور 'میرا گلشن' میں لگائیے۔

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
پربت وہ سب سے اونچا ہم سایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا
گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

علامہ اقبال

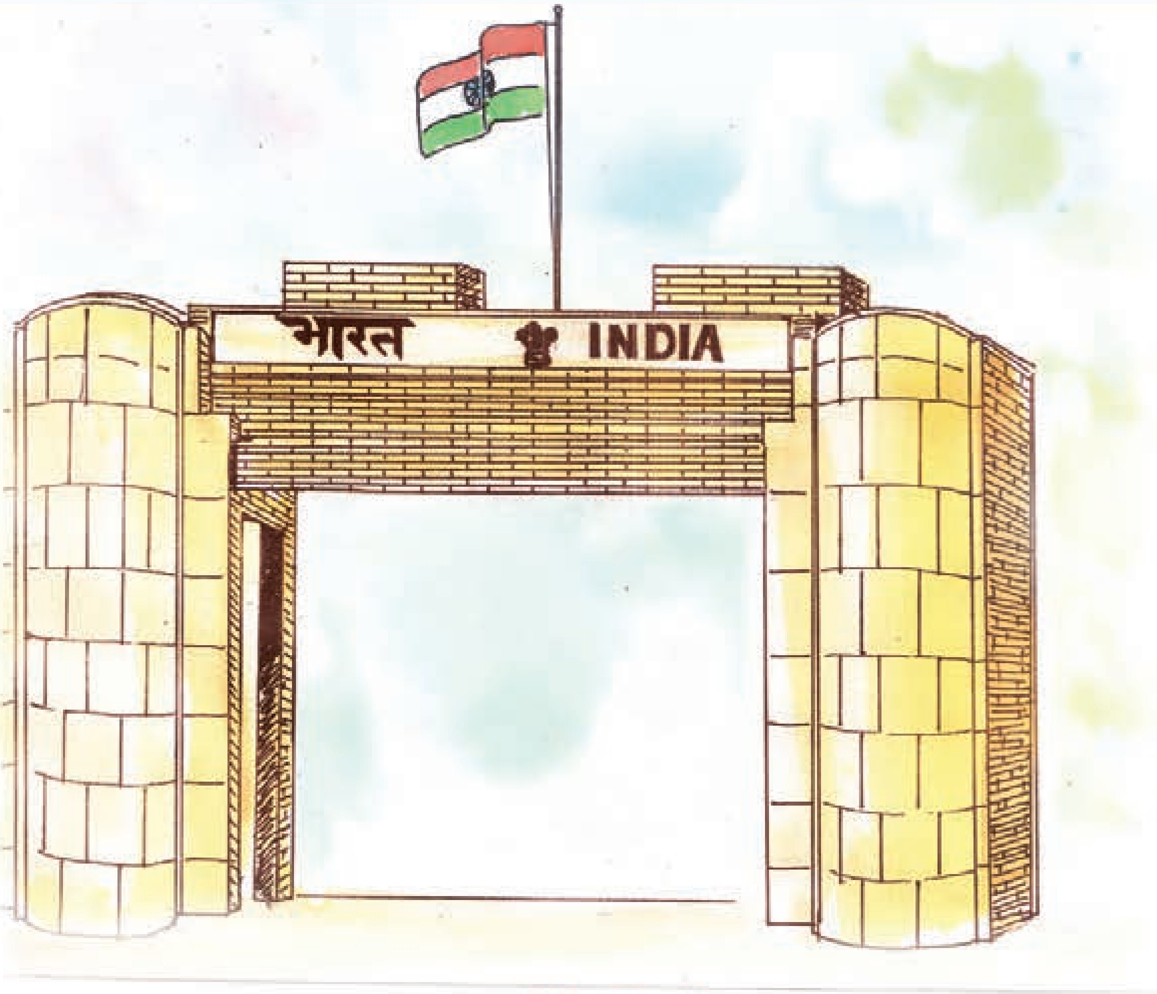

ہندی ہیں ہم

نرملا ٹیچر: بابو! آپ کی ڈائری بہت اچھی ہے۔

آزادی کے دن تمھیں اسکول اسمبلی میں یہ ڈائری
سنانے کا موقع دیا جائے گا۔

جشنِ آزادی کے موقع پر سارے بچّے
چھوٹے چھوٹے قومی جھنڈے لے کر اسکول آرہے ہیں۔
قومی گیت کی میٹھی آواز سے اسکول کی فضا گونج رہی ہے۔

۱۰ اگست ۲۰۱۴ء

منگل

آج کا دن کبھی نہیں بھول سکتا۔

مجھے ایک نیا دوست ملا ہے۔

اس کا نام سمیر ہے، وہ بہت اچھا لڑکا ہے۔

بچپن سے ہی وہ مزدوری کرنے پر مجبور ہے۔

وہ پڑھنا چاہتا ہے لیکن اسے موقع نہیں مل رہا ہے۔

اب میں سوچ رہا ہوں کہ ہمارے دیس میں اس طرح کے

کتنے بچّے ہوں گے؟ ایک وقت کی روٹی کے لیے

وہ کیا کیا کام کرتے ہوں گے؟

اے خدا! میں کیا کر سکتا ہوں،

یہ سوچ کر مجھے نیند

نہیں آتی۔

بابو کی ڈائری آپ نے سنی ہے۔

آپ کی زندگی کا کوئی ایک واقعہ یاد کر کے ڈائری میں لکھیے۔

ہمارے دیس میں کئی بچّے بچپن میں ہی مزدوری کرنے پر

مجبور ہیں کیوں؟ اپنے خیالات لکھیے۔

حاضر ہوں مدد کو

نرملا ٹیچر نے بچّوں کی حاضری لی۔

بچّو! آج کون ڈائری سنائے گا؟

بابو نے کہا۔ میں سناؤں گا ٹیچر!

بابو ڈائری پڑھنے لگا۔

تمام بچّے غور سے سنتے رہے۔

ماں کی محبّت باپ کا سایہ　　میں نے تیرے کرم سے پایا
بھائی بہن کا پیار دکھایا　　کیسا اچھا رشتہ بنایا
میرے خالق میرے آقا　　اچھا لڑکا مجھ کو بنانا
سیدھا رستہ مجھ کو چلانا　　جس نے کہا ہے تیرا مانا

بچّوں کو نظم خوانی کرنے اور مختلف طرزوں میں پیش کرنے کا موقع دیجیے۔

- اس نظم سے ہم الفاظ چن کر لکھیے۔
- اس نظم سے پسندیدہ کوئی ایک شعر چن لیجیے اور اس کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔
- گوشۂ مطالعہ کی مدد سے چند دعائیہ نظمیں جمع کیجیے اور انھیں 'میرا گلشن' میں لگائیے۔

دنیا کے رکھوالے

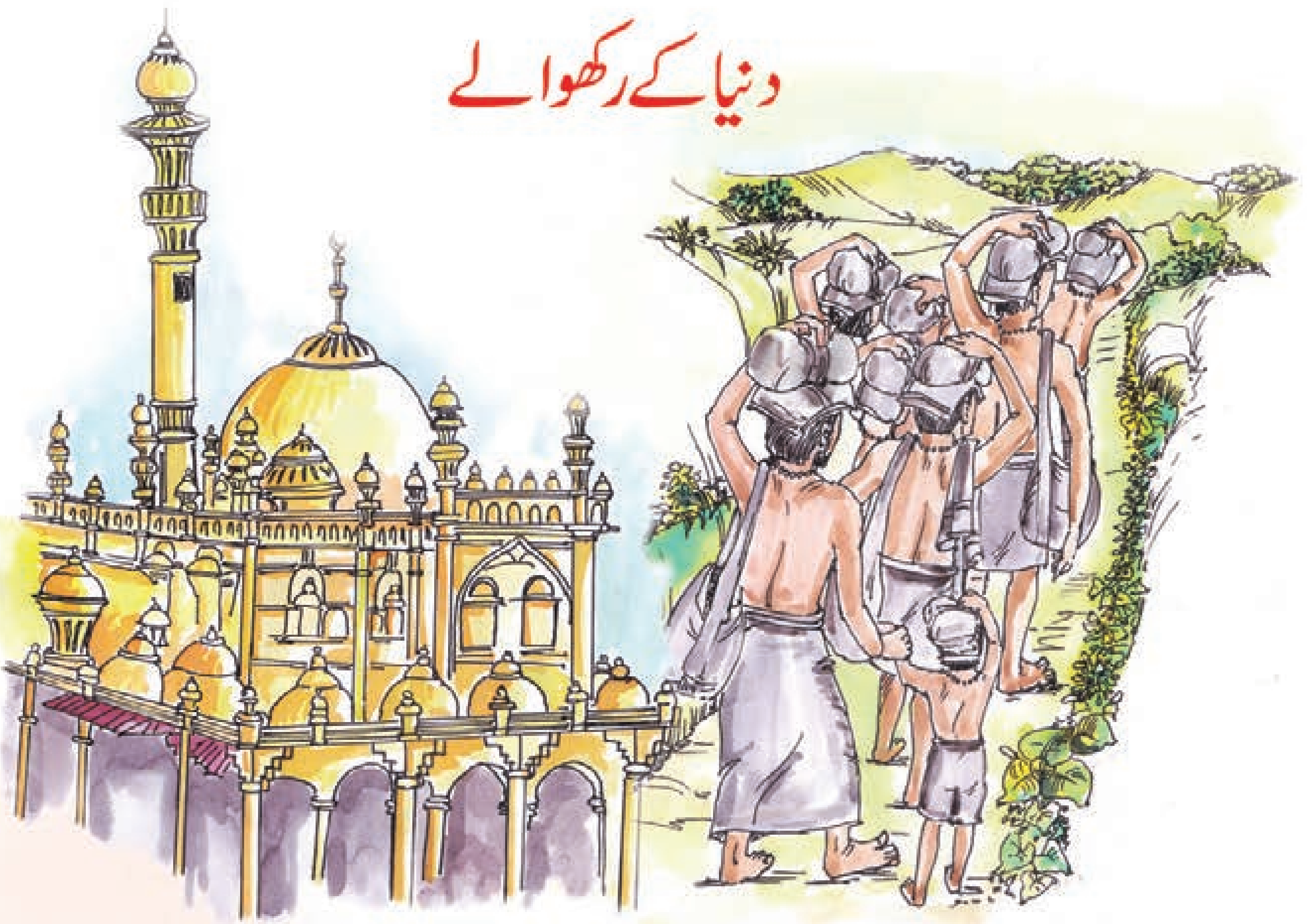

اگلے دن اسکول اسمبلی میں لڑکیاں دعائیہ نظم پڑھ رہی تھیں۔
بابو نے دیکھا کہ سمیر بھی کھڑے ہو کر دعا کر رہا ہے۔

اے سنسار بنانے والے
سورج کو چمکانے والے
خاک سے پھول اگانے والے
دریاؤں کو بہانے والے
میرے خالق میرے آقا
ہنستا ہنستا چاند نکالا
ٹھنڈی ٹھنڈی کرنوں والا
کرتا ہے راتوں کو اجالا

اتنے میں ایک آدمی میرے پاس آیا۔

وہ میری باتیں سن کر مجھے اپنے ساتھ گھر لے گیا۔

ان کا نام سلمان تھا۔ ان کا کوئی بچّہ نہ تھا۔

انھوں نے مجھے اپنا بچّہ بنا لیا۔

وہ بُڑھاپے میں بھی مزدوری کرتے تھے۔

میں نے سوچا کہ ان کی مدد کرنا میری ذمّہ داری ہے۔

سمیر کی کہانی سن کر بابو کی آنکھیں بھر آئیں۔

سمیر کی کہانی سن کر بابو نے کیا سوچا ہوگا؟

بچّو! اگر آپ کی ملاقات سمیر سے ہو جائے تو آپ اس سے کیا کیا سوالات کریں گے؟
چند سوالات تیار کیجیے۔

چند سال سلمان کے ساتھ سمیر کام کرتا رہا، پھر کیا ہوا ہوگا؟
کہانی کو آگے بڑھائیے

اس کہانی کا کون سا کردار آپ کو زیادہ پسند آیا؟
اس پر چند جملے لکھیے۔

بعد میں معلوم ہوا کہ رات کو بڑا زلزلہ آیا تھا،

ہزاروں لوگ مارے گئے

اور لاکھوں بے گھر ہو گئے۔

میری امّی اور ابّو بھی.......

پھر کیا ہوا سمیر؟ تم یہاں کیسے؟

ایک مہینے کے بعد اسپتال سے نکلا۔

کہاں جاؤں؟ کیا کروں؟

میرے سامنے کوئی راستہ نہیں تھا۔

چلتے چلتے آخر ایک گاؤں میں پہنچا۔

بھوکا پیاسا ایک پیڑ کے نیچے بیٹھا۔

سمیر نے پیڑ کے نیچے بیٹھ کر کیا سوچا ہوگا؟ چند جملے لکھیے۔

ایک رات کی بات ہے

میں گہری نیند میں تھا۔

ڈراؤنی آواز نے مجھے جگایا۔

کیا دیکھتا ہوں.........؟

گھر کی جگہ پتھروں کا ڈھیر ہے۔

میری پیاری ماں گری ہوئی دیوار کے نیچے بے ہوش پڑی ہے۔

اور ابّو زخمی ہو کر تڑپ رہے ہیں۔

خدا جانے میں کیسے بچ گیا!

جب ہوش میں آیا تو میں اسپتال میں تھا'

سمیر اپنی درد بھری کہانی سنانے لگا۔

کیا کہوں بھائی! میری حالت ہی کچھ اور ہے۔

میں 'لاتور' کا رہنے والا ہوں، ماں باپ کا اکلوتا بیٹا ہوں۔

تمہاری طرح میں بھی اسکول میں پڑھتا تھا۔

ابّو ہمیشہ کہا کرتے تھے،

''پڑھائی میں دھیان رکھو، بڑے آدمی بن جاؤ گے''۔

میرے ابّو بڑے افسر تھے۔

پھر کیا ہوا سمیر؟ بابو نے پوچھا۔

کیا کہوں بھائی! یہ میری تقدیر ہے.........

سمیر کی آنکھیں بھر آئیں۔

صبر کرو، سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

بابو نے تسلّی دی۔

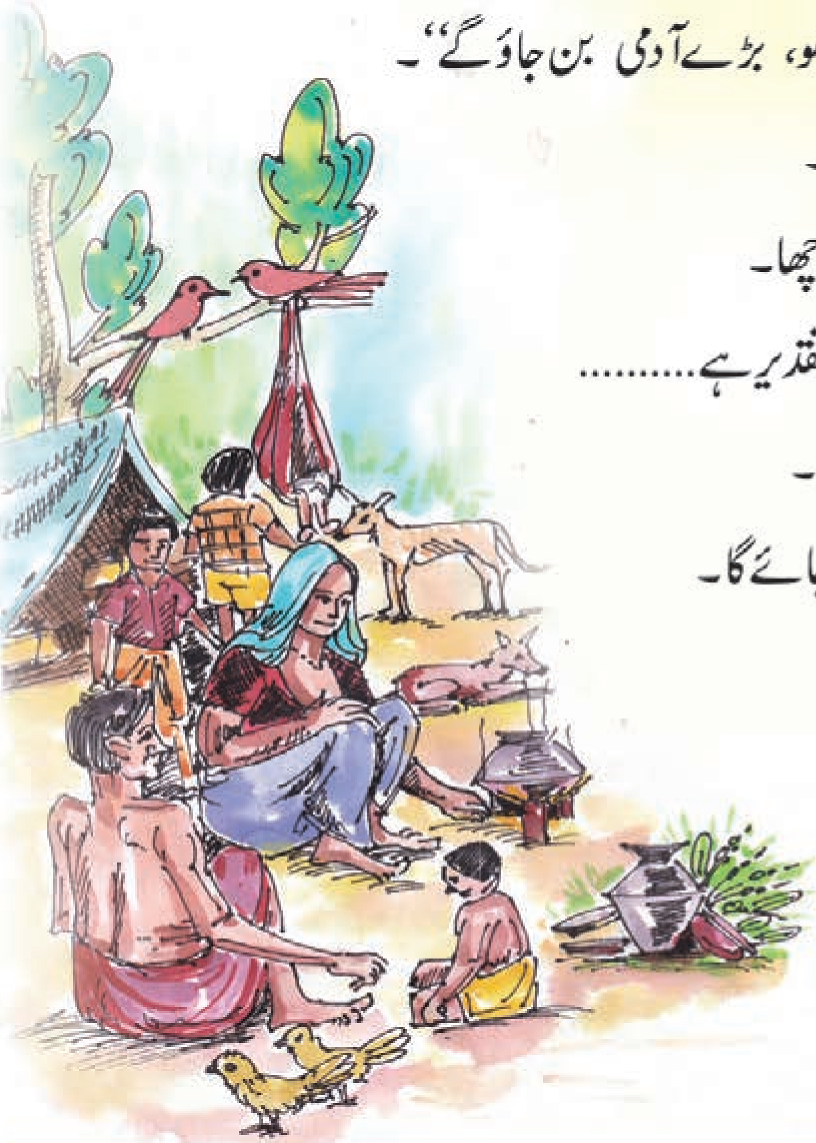

زلزلے کی یاد میں

زلزلہ اور طوفان وغیرہ سے تعلق رکھنے والی تصویریں دکھا کر کلاس میں ایک بحث منعقد کریں۔

دوپہر کو استاد اور بچّے ہال میں کھانا کھا رہے تھے۔

کھانا کھاتے ہوئے

بابو مزدوروں کی طرف بار بار دیکھ رہا تھا۔

پھر وہ اس لڑکے کے پاس گیا اور پوچھا '

بھائی! تمہارا کیا نام ہے اور تم کہاں رہتے ہو؟

لڑکا خاموش کام کرتا رہا۔

کچھ تو کہو بھائی! اتنی چھوٹی عمر میں مزدوری.....؟

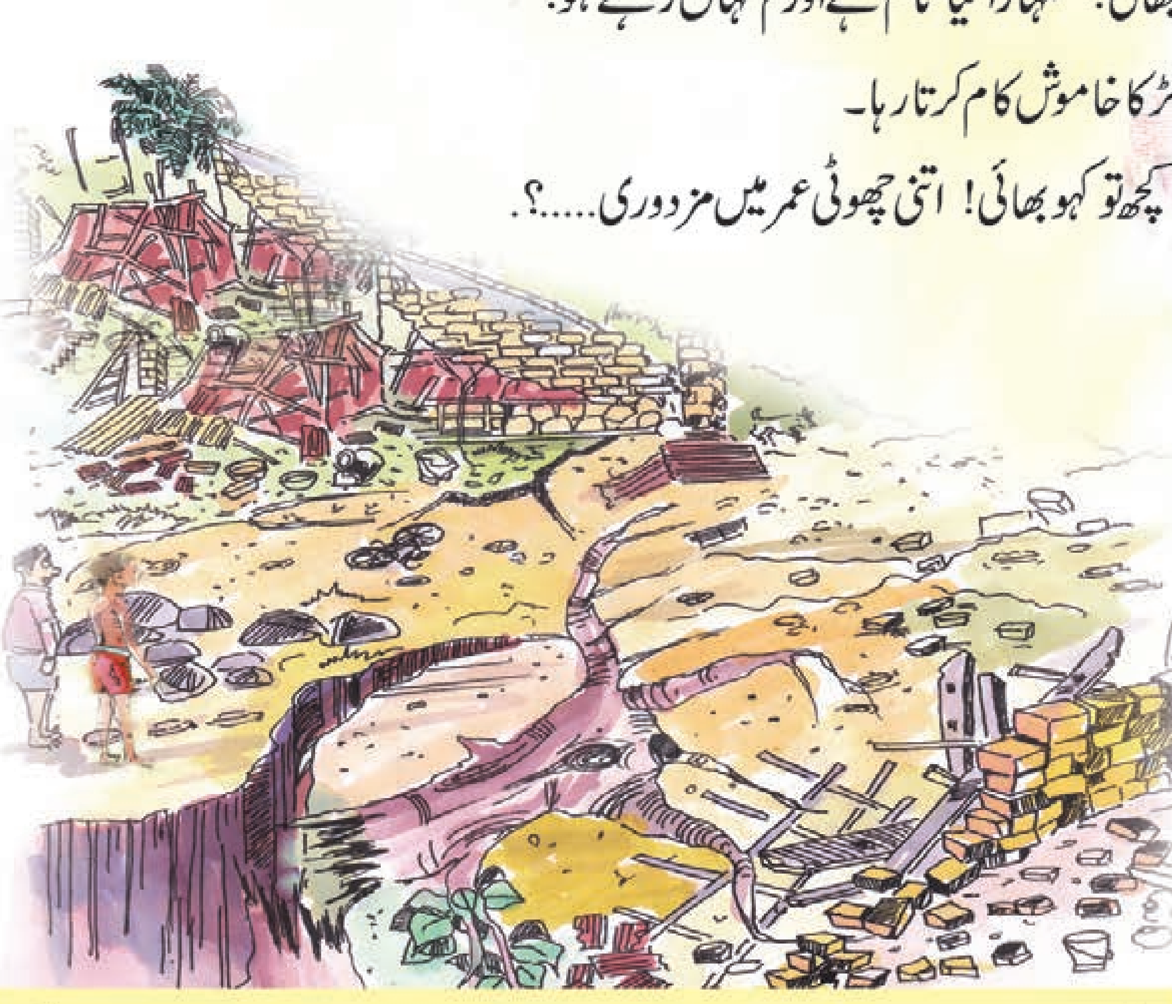

ٹیچر : ایسے بچّوں کو اسکول جانے کا موقع ہے کہاں؟

ہندوستان میں کئی بچّے تعلیم سے دور ہیں۔

ہماری سرکار ان کے لیے بہت کچھ کر رہی ہے۔

بابو : ہم ان بچّوں کے لیے کچھ نہیں کر سکتے؟

ہمارے آس پاس بھی اسی طرح کے بچّے ہوں گے'
ان کی تعلیم کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟ چند جملے لکھیے۔

کیرالا کے لوگ کون کون سی نوکریاں کرتے ہیں؟ چند پیشوں کے نام لکھیے
اور کسی ایک پیشے کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

بابو غریب لڑکے کے پاس گیا اور باتیں کرنے لگا۔ دونوں کی گفتگو لکھیے۔

بابو : ....

غریب لڑکا : ....

بابو : ....

غریب لڑکا : ....

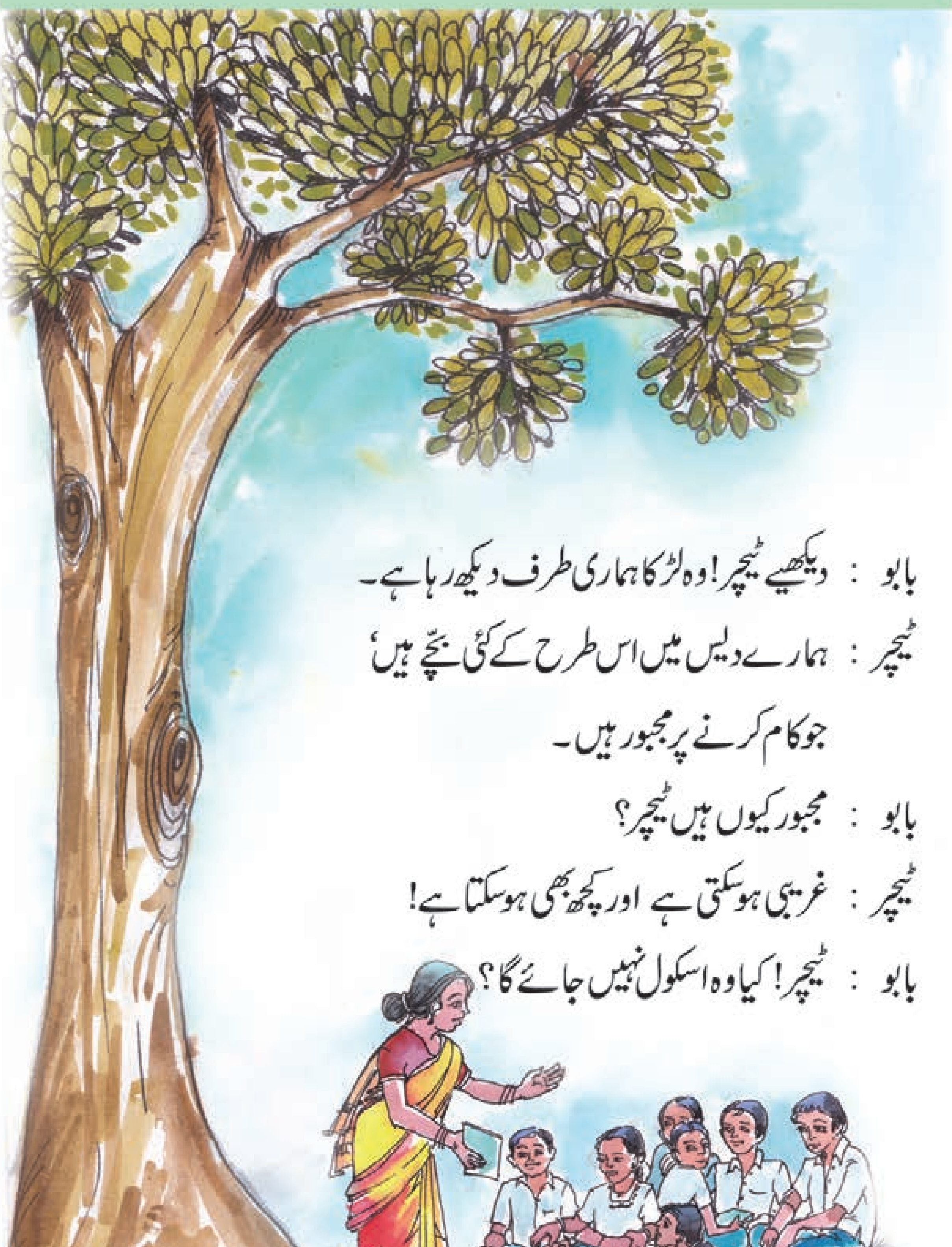

بابو : دیکھیے ٹیچر! وہ لڑکا ہماری طرف دیکھ رہا ہے۔

ٹیچر : ہمارے دیس میں اس طرح کے کئی بچّے ہیں'
جو کام کرنے پر مجبور ہیں۔

بابو : مجبور کیوں ہیں ٹیچر؟

ٹیچر : غریبی ہو سکتی ہے اور کچھ بھی ہو سکتا ہے!

بابو : ٹیچر! کیا وہ اسکول نہیں جائے گا؟

ہم بھی کچھ کر سکتے ہیں !

تصویر دیکھ کر بچے اپنی رائے پیش کریں۔

بابو! ادھر دیکھو

عمارت کا کام وہ لوگ کریں گے'

نرملا ٹیچر نے کہا

اسکول کے قریب ایک عمارت بنائی جا رہی تھی۔

مزدور اپنے کام میں مصروف تھے'

ان میں ایک لڑکا بھی تھا'

وہ بار بار اسکول کی طرف دیکھ رہا تھا۔

یونٹ 11

پڑھتے رہو بڑھتے رہو

زندگی ہو میری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب

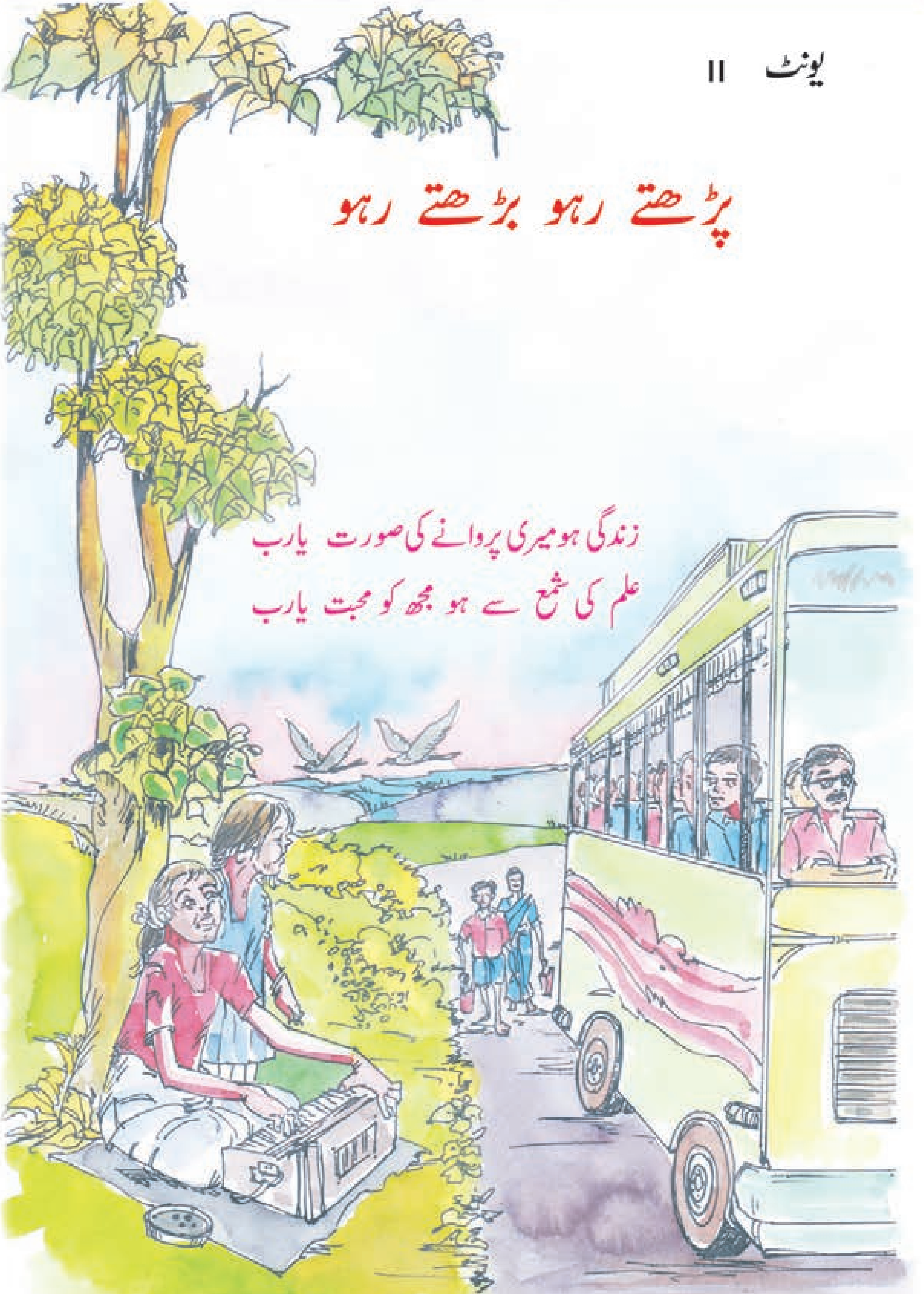

معیّن صلاحیتیں

- آداب وتہنیت کے الفاظ محل وموقع کے لحاظ سے استعمال کر کے گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- گھر، خاندان، شادی، کھیل، باغ وغیرہ سے تعلق رکھنے والے الفاظ کی مدد سے بیانیہ، نوٹ وغیرہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کو مختلف ٹیون دینے کی صلاحیت۔
- ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزوں مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- دوستوں اور رشتے داروں کے نام خطوط تیار کرنے کی صلاحیت۔

کالی کٹ
۱۲جون ۲۰۱۴

پیارے بھائی جان آداب!

آپ کیسے ہیں؟ آپ کی پڑھائی کیسی چل رہی ہے؟

امّی جان آپ ہی کی باتیں کرتی رہتی ہیں۔

میں یہاں بالکل اکیلا ہوں۔ ہر وقت پڑھنا ہی پڑھنا ہے‘

کھیل کود کا موقع ہی نہیں۔ بھائی جان! ایک خوشی کی بات بتاؤں؟

آج ہم سب خالہ جان کے یہاں شادی میں گئے تھے۔

خالہ جان کی بیٹی کی شادی تھی۔

ہمارے بہت سارے رشتے دار وہاں آئے تھے۔

میں بچّوں کے ساتھ بہت کھیلا کودا۔ میری خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا۔

جب آپ آجائیں گے تو ہم ضرور ان رشتہ داروں کے گھر جائیں گے۔

آپ کا پیارا بھائی

راکیش

بھائی جان نے راکیش کو ایس ایم ایس (SMS) بھیجنا چاہا
ایس ایم ایس میں اس نے کیا لکھا ہوگا؟ ’میری پیاری کتاب‘ میں لکھیے۔

خط کا جواب لکھنے میں راکیش کے بھائی جان کی مدد کیجیے۔

خیریت سے ہیں؟

راکیش اس کی امّی اور دادی ماں گھر واپس آئیں۔
راکیش خوشی سے بھائی جان کے نام خط لکھنے لگا۔

بچّوں کو تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دے۔

گہرے گہرے ہلکے ہلکے
رنگ ہم ان کے دیکھیں چل کے
باغ کی کیاری کیاری دیکھیں
کلیاں پیاری پیاری دیکھیں

محمد شفیع الدین نیّر

یہ نظم مختلف طرزوں میں پیش کرنے کا موقع دے۔

بچو! اس نظم میں 'نیلا پیلا' جیسے ہم آواز الفاظ ہیں
ایسے چند ہم آواز الفاظ چن کر لکھیے۔

بچو! یہ نظم غور سے پڑھیے اور باغ کی خوب صورتی بیان کیجیے۔
اور 'میری پیاری کتاب' میں لکھیے۔

نیچے دیے ہوئے اشعار ترنم سے گائیے اور چند مصرعے بنائیے۔

آؤ آؤ باغ میں جائیں
باغ میں جائیں جی بہلائیں
چل کر دیکھیں پھول رنگیلے
پھول رنگیلے نیلے پیلے

کھیلیں کودیں

راکیش بچوں کے ساتھ گیت گانے لگا۔

آؤ آؤ باغ میں جائیں
باغ میں جائیں جی بہلائیں
چل کر دیکھیں پھول رنگیلے
پھول رنگیلے نیلے پیلے
نیلے پیلے رنگ برنگے
کپڑے پہنے پھر بھی ننگے
اچھے اچھے پیارے پیارے
جیسے ہوں آکاش میں تارے

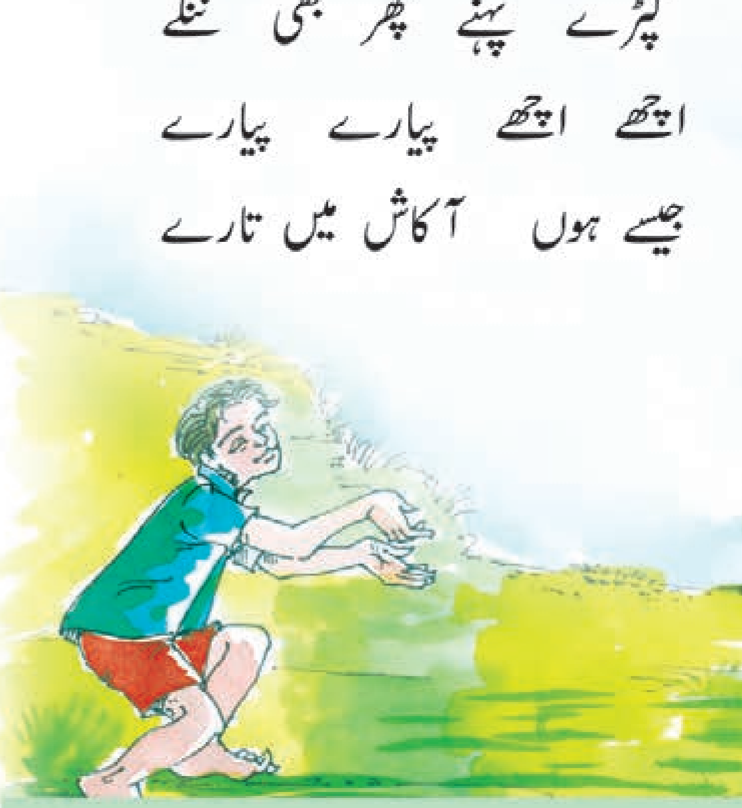

راکیش کو دیکھ کر خالہ جان کو بہت خوشی ہوئی۔ دونوں باتیں کرنے لگے۔ ان کی گفتگو تیار کیجیے اور 'میری پیاری کتاب' میں لکھیے۔

خالہ جان : ....

راکیش : ....

خالہ جان : ....

راکیش : ....

شادی سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ لکھیے اور ان کی مدد سے چند جملے بنائیے۔

مہندی

سہیلیاں دلہن کو مہندی لگا رہی ہیں۔

....

....

دادی ماں کو دیکھتے ہی خالہ جان دوڑ کر آئیں
اور ان کو گلے لگایا۔
مامی اور نانی آپس میں باتیں کرنے لگیں۔

خالہ جان : آیئے آپا جان! بیٹھیے
خیریت سے ہیں نا؟
کل ہی سے ہم سب آپ کے انتظار میں تھے۔

دادی ماں : جانتے ہو بیٹا! یہ سب کون کون ہیں؟
ان سے ملو یہ تمھارے ماموں کی بیٹی ہے۔
اور وہ مامی ہیں۔

سب کو دیکھ کر راکیش بہت خوش ہوا۔

اتنے میں چند بچّے آئے اور راکیش کو ساتھ لے گئے۔
وہ بچّوں کے ساتھ اچھلتا کودتا رہا۔

چند رشتے داروں کے نام جمع کیجیے
اور 'میرا گلشن' میں لکھیے۔

خوشی منائیں

راکیش اور امّی دادی ماں کے ساتھ شادی گھر پہنچے۔

شادی گھر سجایا گیا ہے۔

لوگ آ رہے ہیں۔

کچھ لوگ شربت پی رہے ہیں۔

بچّے شور مچاتے ادھر ادھر دوڑ رہے ہیں۔

سہیلیاں دلہن کو سجا رہی ہیں۔

چاروں طرف چہل پہل ہے۔

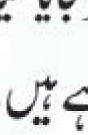

بچّوں کو ان کا اپنا پسندیدہ شادی گیت پیش کرنے کی ہدایت دے

اتنے میں دادی ماں اس کے پاس آئیں

دادی ماں : کیا بات ہے بیٹا؟ اتنے اداس کیوں ہو؟

راکیش : دیکھیے دادی ماں! وہاں سب بچّے کھیل رہے ہیں
اور میں یہاں.......

دادی ماں : کوئی بات نہیں، یہاں آؤ بیٹا
میں ایک خوشی کی بات سناؤں،
کل خالہ جان کی بیٹی کی شادی ہے۔
ہم سب مل کر جائیں گے۔

دادی ماں اور راکیش کی گفتگو کو آگے بڑھایئے۔

راکیش : کل کب جائیں گے دادی ماں؟

دادی ماں : ....

راکیش : ....

دادی ماں : ....

امّی : وہ بچّے تو پڑھائی پر توجہ نہیں دیتے۔
جلدی آؤ، اور پڑھنے بیٹھو،
نہیں تو ابا جان ناراض ہوجائیں گے۔

مایوس ہوکر راکیش آنگن میں آبیٹھا
اور ان بچّوں کو دیکھتا رہا..........

مایوس ہوکر راکیش نے کیا سوچا ہوگا؟ چند جملے لکھیے۔

بچّو! آپ کو کھیل پسند ہیں؟ چند کھیلوں کے نام بتایئے۔
کسی پسندیدہ کھیل سے تعلق رکھنے والے الفاظ لکھیے اور
ان کی مدد سے چند جملے لکھیے۔

وقت کھونے کا نہیں

بچوں سے پوچھیے کہ تصویر میں کون کون ہیں؟ بچہ باہر کیوں دیکھ رہا ہے؟

امّی : راکیش! کیا کر رہے ہو؟

راکیش : دیکھیے امّی، بچے کھیل رہے ہیں میں بھی ان کے ساتھ کھیلوں؟

امّی : کیا ٹیوشن کے لیے نہیں جاؤ گے؟

راکیش : نہیں امّی، میں بھی ان کے ساتھ کھیلوں گا آج چھٹی ہے نا!

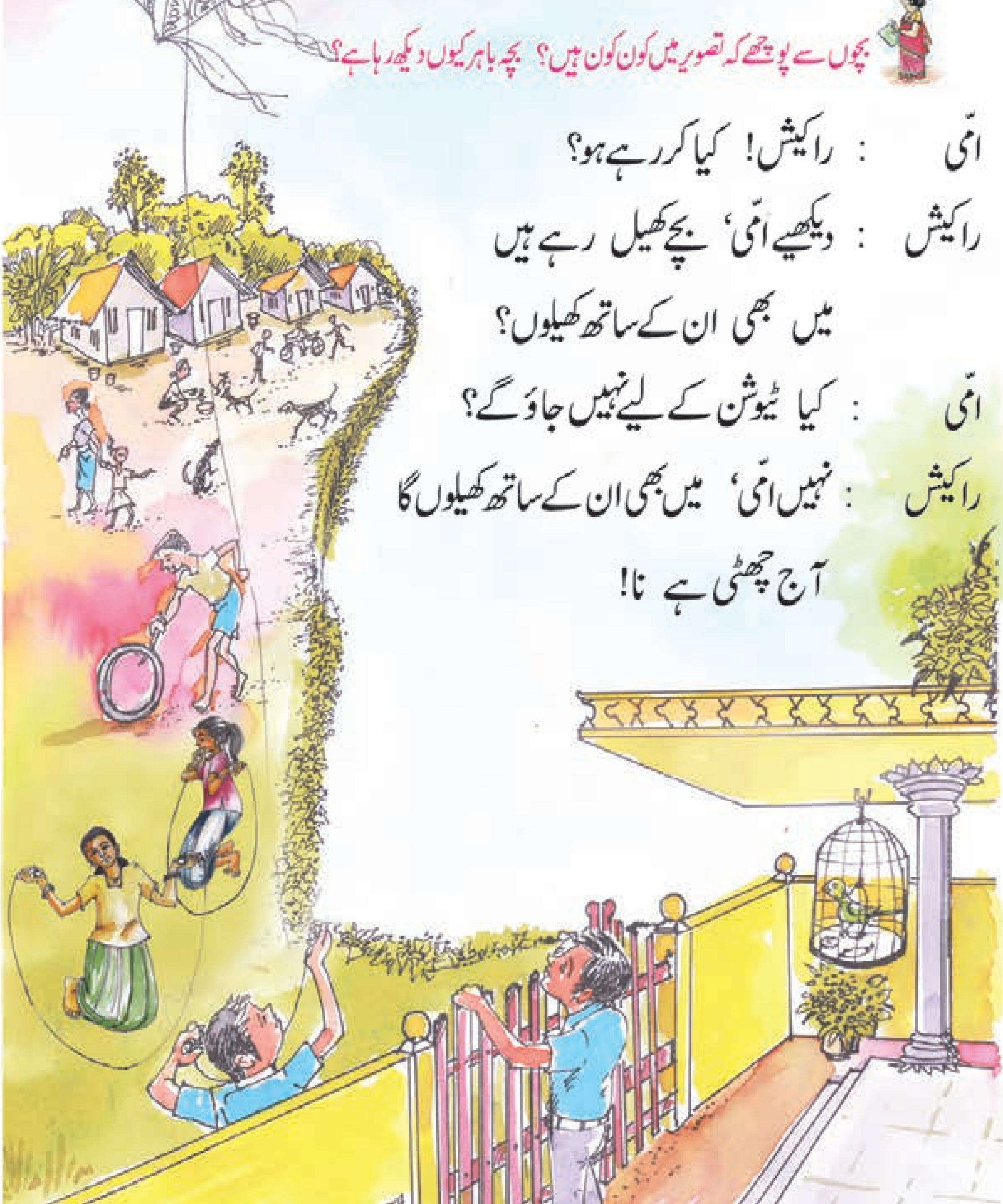

یونٹ ۱

میرا گھر پیارا گھر

پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے
تیرے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیے

یونٹ IV بوئیں کاٹیں

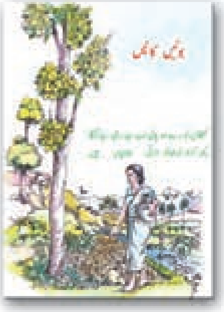

۱۵) جو بوئے گا وہ کاٹے گا	گفتگو	54
۱۶) کیا خوب زمانہ تھا !	بیانیہ	58
۱۷) ہم دنیا کے اجالے	نظم	60
۱۸) کیا سے کیا ہو گیا !	آپ بیتی	63

یونٹ V صحت میں راحت ہے

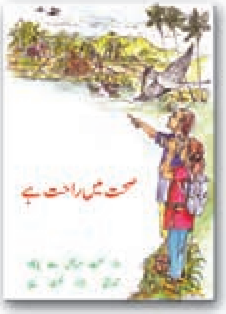

۱۹) کھانا بس جینے کے لیے	گفتگو	69
۲۰) بنائے ہیں کس نے ؟	نظم	71
۲۱) بیماری کو دور بھگائیں	نوٹیس	74
۲۲) غریبوں کی پکار	گفتگو	77
۲۳) کپڑوں کی دعوت	کہانی	80

فہرست

یونٹ I میرا گھر پیارا گھر

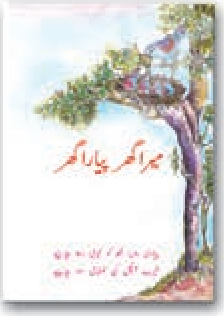

۱) وقت کھونے کا نہیں	گفتگو	09
۲) خوشی منائیں	بیانیہ	12
۳) کھیلیں کودیں	نظم	15
۴) خیریت سے ہیں ؟	خط	17

یونٹ II پڑھتے رہو بڑھتے رہو

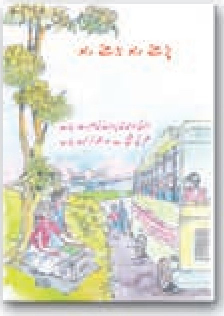

۵) ہم بھی کچھ کر سکتے ہیں !	گفتگو	21
۶) زلزلے کی یاد میں	کہانی	24
۷) دنیا کے رکھوالے	نظم	29
۸) حاضر ہوں مدد کو	ڈائری	31
۹) ہندی ہیں ہم	نظم	33

یونٹ III جنگلستان

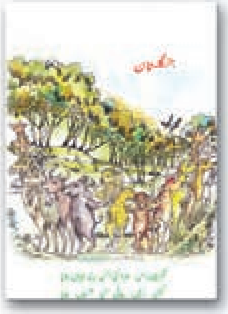

۱۰) مہندی لگا کے رکھنا	نظم	38
۱۱) خاموش کیوں ہے ؟	گفتگو	42
۱۲) گزارش ہے	شکایت نامہ	45
۱۳) ہم نہیں چھوڑیں گے	تقریر	48
۱۴) چھوٹا منہ بڑی بات	کہانی	50

Text book Development Committee
Urdu - Standard VII

Members

Abdul Hameed P.K
HSA Urdu, GHSS Neeleswaram

Abdul Majeed K.K
HSA Urdu, GHSS Kuttiadi

Abdul Azeez T
HSA Urdu, GHSS Uduma

Ahammed K
HSA Urdu, KPESHSS Kayakkody

Aslam V.K
JLT Urdu, MRUPS Mattoor

Ashraf A.K
HSA Urdu HIHSS,Calicut

Babu P.K
JLT Urdu, GUPS Padanna

Ibrahimkutty P.M
HSA Urdu, NMHSS Thirunavaya

Latheef C.M
Teacher Educator, GTTI Nadakkavu

Muhammed Koya P.P
JLT Urdu, AUPS Chittilancheri

Musthafa P.M
HSA Urdu, BHSS Mavandiyoor

Rukhiya C.P
HSA Urdu, GCHSS Kannoor

Shamsuddin K.P
HSA Urdu, AMHSS Tirurkad

Experts

Dr. Abdul Gaffar
Rtd. HOD Urdu,
Govt.College Malappuram

Dr. Muhammed Kaleem Zia
Asst. Prof. Dept. of Urdu,
Ismail yusuf College Mumbai

Dr. Syed Sajjad Hussian
Chairman & Prof. of Urdu
Madras University Chennai

Dr. MD Nisar Ahammed
Dept. of Urdu
SV University Tirupati

Dr. Syed Khaleel Ahamed
Prof. & HOD KUVEMPU University
Sahyadri, Shimoga

Shaikh Ghouse Mohiyaddeen
HOD Urdu (Rtd.) Govt. Brennen College,
Thalassery

Artists

Madavan V.P
Drawing Teacher
GTTI (Men) Kozhikode

Yoonus M
Drawing Teacher
SMYHSS Manjeri

Academic Co-ordinator

Dr. Faisal Mavulladathil
Research Officer, SCERT, Thiruvananthapuram.

State Council of Educational Research and Training (SCERT)
Vidyabhavan, Poojappura, Thiruvananthapuram - 695 012

پیارے بچّو!

نیا سال مبارک ہو!

لیجیے، ساتویں جماعت کی کتاب 'کیرالا ریڈر اردو'

آپ کے سامنے ہے۔

اس میں آپ کی دلچسپی کے لیے بہت کچھ ہیں۔

گانے کے لیے چھوٹی چھوٹی نظمیں ہیں

اور سننے کے لیے اچھی کہانیاں بھی۔

آیئے، دلچسپی سے پڑھیے اور لطف اٹھایئے۔

ڈاکٹر ایس۔ رویندرن نائر

ڈائریکٹر

ایس ۔سی ۔ای ۔آر ۔ٹی

کیرالا

قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل بنگا
وندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اچھل جل دھی ترنگا
توا شبھ نامے جاگے
توا شبھ آشش ماگے
گاہے توا جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیہ ہے جیہ ہے جیہ ہے
جیہ جیہ جیہ جیہ ہے!

عہد نامہ

ہندوستان میرا وطن ہے۔تمام ہندوستانی میرے بھائی اور بہن ہیں۔میں اپنے ملک سے محبت کرتا ہوں اور مجھے اس کے متنوع اور بیش بہا ورثے پر فخر ہے۔میں ہمیشہ اس کے شایانِ شان بننے کی کوشش کروں گا۔میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا ادب کروں گا اور ہر ایک کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آؤں گا ۔میں اپنے ملک اور لوگوں سے عقیدت کا عہد کرتا ہوں،ان کی بھلائی اور خوش حالی میں میری خوشی مضمر ہے۔

State Council of Educational Research and Training (SCERT)
Poojappura, Thiruvananthapuram 695012, Kerala.
website : www.scert.kerala.gov.in
email : scertkerala@gmail.com
Phone : 0471-2341883, Fax : 0471-2341869
First Edition : 2014, Reprint : 2016
Printed at : KBPS, Kakkanad, Kochi

کیرالا ریڈر

اردو

ساتویں جماعت

Kerala Reader

URDU

Standard

VII

GOVERNMENT OFKERALA

DEPARTMENT OF EDUCATION

Prepared by

State Council of Educational Research and Training (SCERT)

Kerala.

2016